اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 22-09-2022	اخبارات
1۔الخدمت فاؤنڈیشن نے دیانت اور امانت کے ساتھ بہترین خدمات انجام دیں، جان جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
2۔عوام کی مشکلات کا بخوبی اندازہ ہے، متاثرہ اضلاع میں اقدامات کی خودنگرانی کر رہا ہوں، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
3۔بلوچستان میں سیلاب متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، مولانا واسع	جنگ دیگر اخبارات
4۔کوئٹہ کے 8 مقامات پر سیل پوائنٹ قائم 20 کلو آٹے کا تھیلا 1400 روپے میں دستیاب	مشرق ودیگر اخبارات
5۔سڑک اور ریلوے ٹریک کو صاف کیا جائے، کمانڈر 12 کور	جنگ ودیگر اخبارات
6۔بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	مشرق ودیگر اخبارات
7۔کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج ترقیاتی منصوبوں کو جلد مکمل کیا جائے، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
8۔کوئٹہ کو منشیات سے پاک کر کے دم لینگے، ڈی آئی جی کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
9۔پاک فوج کی جانب سے سربند گوادر میں میڈیکل کیمپ کا انعقاد	جنگ ودیگر اخبارات
10۔ناقص خوراک کی تیاری وفروخت پر کوئٹہ وتربت میں 17 مراکز کو جرمانہ	جنگ ودیگر اخبارات
11۔بلوچستان کے سیلاب متاثرین کا مکمل بحالی تک ساتھ دیتے رہیں گے، اونر قطر چیریٹی	مشرق ودیگر اخبارات
12۔عالمی ادارہ صحت کی جانب سے ضلع چاغی کیلئے ایمبولنسیز اور طبی آلات کا عطیہ	مشرق ودیگر اخبارات
13۔وفاقی حکومت صوبے پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، شیزہ فاطمہ خواجہ	مشرق ودیگر اخبارات
14۔متاثرہ علاقوں میں 5349 راشن بیگ تقسیم کیے گئے، پی ڈی ایم اے	جنگ ودیگر اخبارات
15۔بلوچستان کی درسگاہوں کے ساتھ سوتیلی ماں کا سلوک برداشت نہیں، ثناء بلوچ	92 ودیگر اخبارات
16۔شہر میں جرائم کی بڑھتی وارداتیں پولیس کی ناکامی ہیں، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگر اخبارات
17۔مولانا ہدایت الرحمٰن نے کارکنوں کو ہراساں کرنے کے خلاف پسنی تھانے میں گرفتاری دے دی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان

شہید صحافی عبدالواحد رئیسانی قتل کیس کی سماعت، پنجگور موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر طالب علم ہلاک، کوئٹہ اسٹریٹ کرائمز میں اضافہ شہریوں میں تشویش، ڈیرہ بگٹی دو گروپوں میں فائرنگ کا تبادلہ دو افراد جاں بحق، ساکران سے نوجواں کی لاش برآمد،

عوامی مسائل

ڈبل روڈ نادرا آفس میں انٹرنیٹ کا مسئلہ شہری خوار، لسبیلہ اسمگلنگ میں ملوث مسافر کوچز عوام کیلئے دردسر بن گئیں، کوہلو میں فصلیں تباہ ہونے سے کروڑوں کا نقصان، بلوچستان کے سیلاب متاثرین کا مکمل بحالی تک ساتھ دیتے رہیں گے، اونر قطر چیریٹی،

مورخہ 22-09-2022

اداریہ

روزنامہ باخبر نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان اسمبلی میں سیلاب زدگان کے مسائل اور مشکلات پر اظہار تشویش**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں ارکان نے صوبے میں سیلاب سے پیدا ہونے والی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہر علاقہ سیلاب سے بری طرح متاثر ہوا لوگ بھوک پیاسے بیٹھے ہیں وبائی امراض سے بھی جانیں ضائع ہو رہی ہیں اگر ان پر فوری توجہ نہ دی گئی تو اموات میں اضافے کا خدشہ ہے بعض ارکان اسمبلی کا کہنا تھا کہ پی ڈی ایم اے نے متاثرین میں امداد منصفانہ طور پر تقسیم نہیں کی اس میں امتیازی سلوک روا رکھا جا رہا ہے تاہم مشیر داخلہ ضیاء لانگو نے ایوان کو یقین دلایا کہ حکومت نے نہ تو امداد کی تقسیم مین کسی کو نظر انداز کیا نہ ہی بحالی اور آبادکاری میں ایسا کیا جائے گا۔ عوام کے منتخب ایوان میں سیلاب سے پیدا ہونے والی صورتحال اور عوام کو درپیش مصائب و مشکلات کا زیر بحث آنا بہت اچھی بات ہے لیکن بہتر یہ ہوگا کہ ایک دوسرے کی طرف انگشت نمائی کرنے کی بجائی سیلاب زدگان کی ریلیف آبادکاری اور بحالی کیلئے ٹھوس تجاویز پیش کی جائیں ۔ ہر رکن اسمبلی اپنے حلقے کے سیلاب زدگان کی مسائل ٹھوس تجاویز کے ساتھ تیار کر کے صوبائی حکومت اور متعلقہ اداروں کو پیش کرے تو اس سے حکومت اور اس کے ذیلی اداروں کا کام بھی آسان ہو جائے گا اور امدادی کی فراہمی کے عمل میں بھی شفافیت پیدا ہوگی ۔ صوبائی اسمبلی کو کم سے کم دوران سیلاب کی صورتحال پر بحث کے لئے مختص کرنے چاہئیں تاکہ ارکان کی جانب سے اس قدرتی آفت کی تباہ کاریوں کے مقابلے کے لئے جامع تجاویز سامنے آسکیں۔

اداریہ

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**وفاقی کابینہ متاثرین میں تقسیم کی جانے والی رقم 70ارب کرنے کی منظوری** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں تعلیم کی صورتحال، اساتذہ کا کردار** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**آخری متاثرہ شخص کی بحالی تک چین سے نہ بیٹھنے کا عزم** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Floods devastation " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کی سیاست میں ایک نیا موڑ** " کے عنوان سے نصیر بلوچ کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ 92 کوئٹہ نے "**صوبائی کابینہ میں ردوبدل کی خبریں گرم** " کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون شائع کیا۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 22 SEP 2022 Page No. 1

عوام کی مشکلات کا بخوبی اندازہ ہے
متاثرہ اضلاع میں اقدامات کی خود نگرانی کر رہا ہوں، قدوس بزنجو

تمام ادارے ہمارے ساتھ بھرپور تعاون کر رہے ہیں، غفور لہڑی اور سکندر عمرانی سے گفتگو، چیف سیکرٹری نے امدادی سرگرمیوں سے آگاہ کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ نصیرآباد ڈویژن کے سیلاب سے متاثرہ اضلاع کی صورتحال کی بہتری کے اقدامات کی خود نگرانی کر رہا ہوں متاثرین کی بروقت امداد و بحالی، سیلابی پانی کی نکاسی اور وبائی امراض کی روک تھام اولین ترجیح ہے جس کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے سابق صوبائی وزیر میر عبدالغفور لہڑی اور صوبائی وزیر میر سکندر عمرانی سے نصیرآباد ڈویژن کی سیلابی صورتحال پر بات چیت کرتے ہوئے کیا جنہوں نے وزیراعلیٰ کو متاثرین کے مسائل سے آگاہ کیا۔ صوبائی وزراء نور محمد دمڑ مبین خان خلجی میر ضیاء لانگو رکن صوبائی اسمبلی مولوی نور اللہ اور سینیٹر محمد عبدالقادر بھی اس موقع پر موجود تھے جبکہ چیف سیکریٹری عبدالعزیز عقیلی نے متاثرہ اضلاع میں جاری امدادی سرگرمیوں وبائی امراض خاص طور سے ملیریا پر قابو پانے اور سیلابی پانی کے اخراج کے لیے جاری اقدامات کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ وزیراعلیٰ کی ہدایات کی روشنی میں تمام حکومتی مشنری سرگرم عمل ہے اور انہوں نے آج خود بھی نصیرآباد ڈویژن کے مختلف علاقوں کا دورہ کر کے صورتحال اور اقدامات کا جائزہ لیا ہے وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ پورے بلوچستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں سے بے پناہ نقصانات ہوئے ہیں اور اور ہمارے عوام شدید طور پر متاثر ہوئے ہیں ہمیں اپنے عوام کی مشکلات کا بخوبی اندازہ ہے یہی وجہ ہے کہ وفاقی حکومت اور پاک فوج سمیت تمام ادارے ہمارے ساتھ بھرپور تعاون کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم اے اور محکمہ صحت کو خصوصی طور پر ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ نصیرآباد میں سیلاب متاثرین کو بنیادی سہولتوں کی فراہمی میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی جائے پی ڈی ایم اے کی جانب سے گزشتہ روز بڑی تعداد میں ضروری ادویات نصیرآباد بھجوائی گئی ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم اپنے دوست ممالک بالخصوص ترکیہ کے مشکور ہیں جنہوں نے اس مشکل گھڑی میں بلوچستان کے متاثرین کے لیے بھرپور امداد بھیجی ہے۔

---

92 نیوز کوئٹہ

قدوس بزنجو کا جام کمال سے رابطہ
سابق وزیراعلیٰ کا ملاقات سے انکار

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو ایک بار پھر (باقی صفحہ 4 نمبر 33)

اپنی کرسی بچانے کیلئے متحرک سابق وزیراعلیٰ جام کمال سے رابطہ تاہم انہوں نے ملاقات سے انکار کر دیا۔ یاد رہے کہ بلوچستان حکومت میں ممکنہ رد و بدل کی صورت حال سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل سے حکومت میں شمولیت کیلئے رابطہ کیا تاہم سردار اختر مینگل کے انکار کے بعد میر عبدالقدوس بزنجو نے سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال سے رابطہ کیا جس پر جام کمال نے ملاقات سے انکار کر دیا۔ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ جمعیت علمائے اسلام کی صوبائی حکومت میں شمولیت کے بعد بلوچستان عوامی پارٹی اور نکالے جانے والے ارکان کی جانب سے تحریک عدم اعتماد پیش کی جائے گی جس سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی مشکلات میں اضافہ ہوگا۔

Century Express Quetta

قدوس بزنجو، منظور کاکڑ کے مابین اختلافات کی خبریں دم توڑ گئیں

عبدالرحمان کھیتران کے عشائیے میں دونوں رہنماؤں میں خوشگوار ماحول میں بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی صدر اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور بی اے پی کے مرکزی سیکرٹری جنرل سینیٹر منظور کاکڑ کے (باقی صفحہ 5 نمبر 18)

مابین اختلافات کی خبریں دم توڑ گئیں۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان خوشگوار ماحول میں گفتگو صوبائی وزیر سی اینڈ ڈبلیو عبدالرحمان کھیتران کی جانب سے وزیراعلیٰ قدوس بزنجو کے اعزاز میں دیئے گئے عشائیے میں سینیٹر منظور کاکڑ بھی شریک تھے اس موقع پر پارٹی کے صوبائی وزراء، سینیٹر کے علاوہ دیگر عہدیدار و قبائلی عمائدین بھی موجود تھے۔ سینیٹر منظور کاکڑ کچھ عرصے سے وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کو تنقید کا نشانہ بنا رہے تھے اس حوالے سے ان کے درمیان اختلافات کی خبریں میڈیا پر زور و شور سے چل رہی تھیں تاہم بدھ کی رات صوبائی وزیر سی اینڈ ڈبلیو میر عبدالرحمان کھیتران کی جانب سے دیئے گئے عشائیے میں دونوں رہنماؤں کے درمیان خوشگوار ماحول میں بات چیت ہوئی جس کے بعد اختلافات کی خبریں دم توڑ گئیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 22 SEP 2022 Page No. 2

Govt committed to promote merit, transparency: Bizenjo

Urges teachers to focus on providing education instead of protests, hunger strikes

Staff Report

QUETTA: Chief Minister of Balochistan Mir Abdul Quddus Bizenjo has said that the role of teachers is key in molding educated society. The future of our children is in the hands of teachers.

He expressed these views while addressing the ceremony of Chief Minister Balochistan distribution laptop scheme organized under the title of Safar Mualim. Sardar Abdul Rahman Lala Rashid Baloch, Khetran, Senator Abdul Qadir and former provincial minister Mir Asim Kurd Gilo were also present on the occasion.

To increase the respect and dignity of this important sector in our society, he said that the purpose of organizing such events is to invest in our teachers and youth and to adapt them to the changing world and modern requirements.

He said that instead of protests and hunger strikes, focus on providing education to the students because the time of our teachers is very valuable for our children. Permanency orders given to 1493 teachers of Balochistan while other issues of teachers including time scale and promotion of GVT teachers are also being worked on. Area allowance has also been announced.

The Chief Minister said that we have restarted the laptop distribution program so that we can educate our children and teachers in a modern and digital way. He said that the area of our province is more and the population is less, it will not be correct to compare our province with other provinces. Around 90% of our annual budget goes to salaries and the funds for the development budget are less.

The Chief Minister said that we want to promote merit and transparency. Balochistan Public Service Commission is an institution that works on the basis of merit and transparency, he said that I want to announce here that for the appointment of members and chairman in Balochistan Public Service Commission, all political parties and stakeholders consultation will be done and the most suitable candidate for the election of the Chairman will be selected only after his CV is scrutinized so that our children will have faith in a reliable institution like the Public Service Commission and they will never feel hopeless about their future.

The Chief Minister said that we are building cadet colleges in different districts to provide education in the province, from which talented and gifted students are coming out. The Chief Minister said that it is important that we give the same respect to teachers in our society. He is worthy and it is important for teachers to prioritize better delivery of five duties and knowledge.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Jang Qta

Bullet No. 1

Dated: 23 Sep 2022 Page No. 3

الخدمت فاؤنڈیشن نے دیانت اور امانت کیساتھ بہترین خدمات انجام دیں، جان جمالی

بلوچستان میں فلاحی تنظیموں کیلئے بہترین کام کے مواقع ہیں، قائم مقام گورنر کی الخدمت فاؤنڈیشن کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ(پ ر) الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان کے وفد نے صوبائی صدر انجینئر جمیل احمد کرد کی قیادت میں قائمقام گورنر اسپیکر بلوچستان اسمبلی میر جان محمد جمالی سے ملاقات کی وفد میں الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری قمر ابراہیم، سینئر نائب صدر اعجاز محبوب و دیگر شامل تھے جمیل احمد کرد نے الخدمت فاؤنڈیشن کی خدمات کی رپورٹ آئندہ لائحہ عمل بلوچستان میں جاری و شروع ہونے والے پراجیکٹس اور حالیہ سیلاب و بارشوں میں کام کے حوالے سے گورنر بلوچستان کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان بھر کے تمام اضلاع میں یتیموں، بیواؤں، طلباء، مساکین، معذوروں کی مدد کر رہی ہے ڈائیلوسنگ سینٹرز، ایمبولینس سروس سمیت عوام کو پینے کے صاف پانی، علاج و تعلیم کی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ پانچ سو یتیم بچوں کی کفالت کر رہے ہیں طلباء کو سکالرشپ بیوہ خواتین کو قرضہ و عطیات دے رہے ہیں۔ حالیہ سیلاب و بارشوں میں الخدمت فاؤنڈیشن نے اب تک دس کروڑ سے زائد رقم خرچ کیے پچیس ہزار سے تیس ہزار خاندانوں کو راشن ان کی دہلیز تک عزت نفس کا خیال رکھتے ہوئے پہنچائے خواتین و نگ بھی متاثرہ خواتین کو نقدی و دیگر ضروریات پہنچانے کیلئے کام کر رہی ہے۔ حکومت الخدمت کے یتیم بچوں کی کفالت تعلیم و تربیت ایک چھت کے نیچے کرنے کیلئے خطہ زمین فراہم کر دے ہم مشکور ہوں گے۔ سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے حکومت الخدمت فاؤنڈیشن کے ذریعے بہترین کام کر سکتی ہے۔ اس موقع پر قائمقام گورنر اسپیکر بلوچستان اسمبلی میر جان محمد جمالی نے الخدمت فاؤنڈیشن کی بہترین و منظم اور بلاتفریق خدمات کی تعریف کرتے ہوئے بتایا کہ نجی شعبے میں الخدمت فاؤنڈیشن نے دیانت امانت کیساتھ بہترین خدمات سرانجام دیے اس کی گواہی حکومت سمیت سب دے رہے ہیں۔ الخدمت فاؤنڈیشن کے تمام سرگرمیاں قابل تعریف قابل تقلید اور بلاتفریق رنگ و نسل ہیں جس پر سب کو فخر کرنا چاہیے۔ بلوچستان میں فاصلے غربت بے روزگاری کو دیکھتے ہوئے فلاحی تنظیموں کیلئے بہترین کام کے مواقع ہیں حکومت اور فلاحی تنظیموں کو دیانت داری امانت داری و ایمانداری کیساتھ بلوچستان میں کام کرنا چاہیے حکومت الخدمت فاؤنڈیشن کیساتھ ہر ممکن تعاون کیلئے تیار ہے۔

بلوچستان میں سیلاب متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، مولانا واسع

پہلے خشک سالی اب بارش وسیلاب نے زراعت اور لائیو اسٹاک کو تباہ کر دیا، بات چیت

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سیلاب متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے سردی سے قبل ہی متاثرین کو ہر ممکن سہولیات فراہم کریں گے کیونکہ بلوچستان کے اکثر علاقے سردی کی وجہ سے سیلاب متاثرین کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے وفاقی حکومت کو اس بارے آگاہ کر دیا وزیراعظم جلد ہی اس بارے میں اہم اجلاس طلب کر کے سیلاب متاثرین کو مزید مدد فراہم کریں گے۔ بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار بڑے پیمانے پر سیلاب اور بارشوں کی وجہ سے تباہی ہوئی ہے جس کی وجہ سے زراعت اور لائیو سٹاک کا شعبہ شدید متاثر ہوا ہے اور بلوچستان کے زمیندار پہلے خشک سالی کی وجہ سے مشکلات سے دوچار تھے اور اب سیلاب کی تباہ کاریوں نے رہی سہی کسر پوری کر دی۔ جمعیت علمائے اسلام مشکل گھڑی میں بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ افراد کے ساتھ ہے اور ان کی ہر ممکن مدد یقینی بنائے گی وقت اور حالات بدل رہے ہیں کیونکہ اب بلوچستان میں سردی کا موسم شروع ہو گیا ہے جس کی وجہ سے سیلاب متاثرین کی مشکلات میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے جمعیت علمائے اسلام وفاقی حکومت میں ہوتے اس اہم مسئلے پر وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات کریں گے اور سیلاب متاثرین کے لئے ہر ممکن امداد کی اپیل کریں گے کیونکہ عالمی برادری نے بھی اس سلسلے میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا ہے اور عالمی برادری کی جانب سے بھی امداد کا سلسلہ جاری ہے انہوں نے کہا کہ سروے ٹیمیں جلد اپنا کام کر کے رپورٹ ہمیں مرتب کریں تاکہ متاثرین کو جلد معاوضہ دیا جائے کیونکہ اگر بروقت معاوضہ نہیں دیا گیا تو سردی کی وجہ سے مکانات کی تعمیر میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس لئے اس بارے جلد وفاقی حکومت کو بھی آگاہ کریں گے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ کے 8 مقامات پر سیل پوائنٹ قائم، 20 کلو آٹے کا تھیلا 1400 روپے میں دستیاب

عوام کو سستے آٹا فراہم کر رہے ہیں، 2 لاکھ 90 ہزار گندم کی بوریاں موجود جبکہ 10 لاکھ بوریاں ہماری ضرورت ہے، زمرک اچکزئی

صوبے میں ضرورت کو پورا کرنے کے لئے پاسکو کے ساتھ گندم کی خریداری کے حوالے سے بات چیت جاری ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی وزیر خوراک اور عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ حکومت عوام کو سستے آٹے کی فراہمی کو ممکن بنانے کے لئے شہر کے 8 مقامات پر سیل پوائنٹ قائم .... بقیہ نمبر 30 صفحہ 9 پر

کر کے 20 کلو آٹے کا تھیلا 1400 روپے میں میسر ہوگا۔ معیاری آٹے کی فراہمی کے لئے فلور ملز مالکان کی جانب سے سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ ہمارے پاس گندم کی قلت ہے اس وقت 2 لاکھ 90 ہزار گندم کی بوریاں موجود ہیں جبکہ 10 لاکھ بوریاں ہماری ضرورت ہے اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے پاسکو کے ساتھ گندم کی خریداری کے حوالے سے بات چیت جاری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں سستا آٹا فراہم کرنے کے موقع پر افتتاح کرتے ہوئے میڈیا سے گفتگو کے دوران کیا اس موقع پر پاکستان فلور ملز ایسوسی ایشن کے رہنما بدرالدین کاکڑ بھی موجود تھے انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ ہمارے پاس جتنا آٹا دستیاب ہے وہ عوام کو سرکاری ریٹ پر فروخت کریں گے۔ شہر کے 8 مقامات پر عوام کو سرکاری ریٹ پر 20 کلو آٹے کا تھیلا 14 روپے میں میسر ہوگا اس کا مقصد عوام کو سستے آٹے کی فراہمی ممکن بنانا ہے جبکہ کوئٹہ میں آٹے کے بحران کے بعد ملک کا مہنگا ترین آٹا عوام خرید رہے تھے 20 کلو آٹے کا تھیلا 24 سو سے 2500 روپے اوپن مارکیٹ میں مل رہا تھا اور لوگوں نے ہر علاقے میں عوام کی مشکلات سے فائدہ اٹھانے کے لئے الگ الگ ریٹ مقرر کر رکھے تھے ہم نے کوئٹہ کے علاقوں ریلوے اسٹیشن، سریاب روڈ، عالمو چوک، پولیس لائن سمیت 8 مقامات پر سیل پوائنٹ مقرر کئے ہیں۔ حکومت کے پاس جتنا آٹا دستیاب وہ عوام کو سرکاری ریٹ پر دستیاب ہوگا۔ آج سے عوام کو آٹے کے حوالے سے ریلیف فراہم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں بارشوں اور سیلاب کے باعث راستے بند ہونے کی وجہ سے صوبے میں گندم اور آٹے کا بحران پیدا ہوا ہے کوئٹہ شہر کے ساتھ ساتھ دیگر مقامات پر بھی عوام کی سہولت کے لئے سستے آٹے کی فراہمی ممکن بنائی جا رہی ہے اس اقدام میں فلور مل مالکان بھی ہمارے ساتھ بھرپور تعاون کر رہے ہیں راستوں کی بندش اور حالات کی وجہ سے ہمارے پاس گندم کی قلت ہے اس وقت ہمارے پاس 2 لاکھ 90 ہزار گندم کی بوریاں موجود ہیں جبکہ ہمیں 10 لاکھ گندم کی بوریوں کی ضرورت ہے اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے پاسکو حکام کے ساتھ گندم کی خریداری کے لئے بات چیت جاری ہے۔ اس موقع پر فلور ملز ایسوسی ایشن کے صدر بدرالدین کاکڑ کا کہنا تھا کہ آٹے کے بحران پر قابو پانے کا واحد حل بلوچستان کو اس کی ضرورت کے مطابق گندم کی فراہمی بنائی جائے جو کہ 16 لاکھ گندم کی بوری ماہانہ ہے عارضی اقدامات سے آٹے کا بحران ٹلنے والا نہیں گندم کی فراہمی کو یقینی بنا کر عوام کو ریلیف دیا جا سکتا ہے۔ فلور ملز مالکان سستے اور معیاری آٹے کی فراہمی کو خوش آئند قرار دیتی ہے۔

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج، ترقیاتی منصوبوں کو جلد مکمل کیا جائے، چیف سیکرٹری

عبدالعزیز عقیلی کا شہر کا دورہ، تعمیراتی کام کی پیشرفت کا جائزہ لیا، حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے گزشتہ روز کوئٹہ شہر کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شبک بلوچ، ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ عبدالجبار بلوچ، پراجیکٹ ڈائریکٹر و دیگر متعلقہ حکام بھی ان کے ہمراہ تھے۔ چیف سیکرٹری نے کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کے تحت ایئرپورٹ روڈ، سریاب روڈ، ریڈیو پاکستان روڈ، لنک بادینی روڈ منصوبوں کا تفصیلی دورہ کرتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں پر تعمیراتی کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ڈویلپمنٹ پیکیج کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار کو تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں پر تمام حائل رکاوٹوں کو جلد دور کیا جائے اور یوٹیلیٹی سروس لائنوں کی جلد منتقلی کو یقینی بنایا جائے تاکہ مقررہ مدت میں ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبوں کو درپیش مسائل کو جلد حل کرنے اور روزانہ کی بنیاد پر منصوبوں پر کام کی پیشرفت کا جائزہ لینے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ایئرپورٹ روڈ پر یوٹیلیٹی سروسز کی منتقلی کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے، ٹریفک کے مسائل کا حل اور شہریوں کی سہولت کے لئے موجودہ منصوبے نہایت اہمیت کے حامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہر کی بہتری اور منصوبوں کی بروقت تکمیل سے کوئٹہ جدید، خوبصورت اور ترقی یافتہ شہر بن جائے گا۔ انہوں نے ترقیاتی منصوبوں کے راستوں میں لگے درختوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کی بھی ہدایت کی۔

چیف سیکرٹری، کمانڈر 12 کور کا جعفرآباد کا دورہ، فضائی معائنہ

پنجرہ پل کے مقام پر عارضی راستہ بحال، نصیرآباد میں 265 طبی کیمپ لگائے، بریفنگ

سیلابی پانی کا اخراج ہو گیا ہے تو متاثرین کو گھروں میں دوبارہ آباد کیا جائے، عبدالعزیز عقیلی

جعفرآباد (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور کے ہمراہ ایک روزہ دورے پر ضلع جعفرآباد پہنچے جہاں انہوں نے متاثرہ علاقوں کا فضائی جائزہ لیا اور اوستہ محمد میں ایف سی کی جانب سے قائم کردہ ریلیف کیمپ کا دورہ کیا اس موقع پر بریگیڈیئر یاسر نے متاثرہ علاقوں میں ریلیف کے کاموں کے حوالے سے انہیں بریفنگ دیتے (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

نصیرآباد ڈویژن نے مزید بتایا کہ ضلع صحبت پور اور ڈیرہ اللہ یار سمیت ریلوے ٹریک سے پانی نکالنے کے لیے کٹ لگائے گئے ہے جس سے سیلابی پانی کا اخراج ممکن ہو رہا ہے اور پانی کا دباؤ بھی کم ہو رہا ہے 72 گھنٹوں کے لیے یہ کٹس لگائے تھے لیکن پانی کے مکمل اخراج کے لیے مزید دو دن درکار ہیں پیدل اور موٹر سائیکل سواروں کی آمد و رفت کی بحالی کے لیے عارضی طور پر پل بھی بنایا گیا ہے اس موقع پر ایس ای ایریگیشن عبدالحمید مینگل نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ جو کٹس لگائے گئے ہیں ان کٹس سے ضلع صحبت پور ڈیرہ اللہ یار شہر ریلوے ٹریک سے پانی کی سطح میں مسلسل کمی واقع ہو رہی ہے مگر پانی کا اخراج بہت کم ہے ہماری بھرپور کوشش ہے کہ پانی کے بہاؤ کو تیز کیا جائے اور روڈ نیٹ ورک بحال کیا جائے اس موقع پر ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر نور احمد قاضی نے بھی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں محکمہ صحت کی جانب سے 640 میڈیکل کیمپس قائم کئے گئے جہاں پر 66 ڈاکٹرز اپنے خدمات سرانجام دے رہے ہیں اس وقت ملیریا کی وباء میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے ہمیں ملیریا کٹس اور ادویات کی اشد ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ متاثرہ علاقوں میں ضروری ادویات کی فراہمی کے حوالے سے ڈی جی ہیلتھ سندھ سے بھی رابطہ کیا گیا ہے جنہوں نے ہمیں ضرورت پڑنے پر ادویات کی فراہمی کی یقین دہانی کروائی ہے جبکہ این جی اوز بھی سیلاب متاثرین کو طبی امداد کی فراہمی میں اپنا کردار ادا کر رہی ہیں چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے اس موقع پر متعلقہ حکام کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ تمام تر توجہ سیلاب متاثرین کی امداد پر مرکوز رکھیں اور تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جائیں کیمپس میں بیٹھے سیلاب متاثرین کے گھروں کا جائزہ لیا جائے اگر سیلابی پانی کا اخراج ہو گیا ہے تو انہیں اپنے گھروں میں دوبارہ آباد کیا جائے اور لوگوں کا سیلاب سے جو نقصان ہوا ہے اس کے لیے سروے کے عمل کو بھی جلد از جلد مکمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ مشینری کے ذریعے بالترتیب

ہسپتالوں سرکاری دفاتر، سکولوں تجارتی مراکز اور لوگوں کے گھروں سے پانی کے نکالنے کے عمل کو مزید تیز کیا جائے آفیسران کی زیادہ تعداد مقامی ہیں جو بہتر حکمت عملی ترتیب دے کر پانی کے اخراج میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور اور چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کیمپ میں قائم کیے گئے سکول کا دورہ بھی کیا اور بچوں سے بات چیت کی بعد ازاں انہوں نے سیلاب متاثرین کیمپ میں دی جانے والی سہولیات اور اپنے گھروں کو واپسی سے متعلق بات چیت بھی کی۔ اس موقع پر ایڈیشنل سیکریٹری اورنگزیب بادینی ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ محمد افضال پی سی ای پی آئی ڈاکٹر اختر بلیدی ڈی ایچ او ڈاکٹر سلیم جمالی ڈی او اور ایس ایم بابر جمالی بھی موجود تھے۔

ہوئے بتایا کہ اس وقت کیمپ میں 636 سیلاب متاثرین رہائش پذیر ہیں جنہیں سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں انہوں نے ڈویژن بھر میں قائم کردہ دیگر کیمپس میں دی جانے والی امداد اور ریلیف سے متعلق بھی آگاہ کیا اس موقع پر کمشنر نصیرآباد ڈویژن بشیر احمد بنگلزئی نے چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی اور کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور کو بتایا کہ پنجرہ پل کے مقام پر بھی عارضی طور پر راستہ بحال کیا گیا ہے اور چھوٹی گاڑیوں کی آمد و رفت جاری ہے گزشتہ دو مہینوں کے دوران نصیرآباد ڈویژن میں محکمہ صحت کی جانب سے 265 میڈیکل کیمپس قائم کئے گئے ہیں جبکہ متاثرہ اضلاع میں ٹینٹ سٹی بھی قائم کئے گئے ہیں جہاں سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی جاری ہے کمشنر

ترقیاتی منصوبوں میں رکاوٹوں کو دور کیا جائے، عبدالعزیز عقیلی

یوٹیلیٹی سروس لائنوں کو جلد منتقل، مقررہ مدت میں منصوبے مکمل کیے جائیں

چیف سیکرٹری کا کوئٹہ شہر کا دورہ، روزانہ منصوبوں کی پیشرفت کا جائزہ لینے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے گزشتہ روز صبح سویرے کوئٹہ شہر کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شبک بلوچ، ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ عبدالجبار بلوچ، پراجیکٹ ڈائریکٹر و دیگر متعلقہ حکام بھی ان کے ہمراہ تھے۔ چیف سیکرٹری نے کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کے تحت ایئرپورٹ روڈ، سریاب روڈ، ریڈیو پاکستان (باقی صفحہ 7 نمبر 2)

روڈ، لنک بادینی روڈ منصوبوں کا تفصیلی دورہ کرتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں پر تعمیراتی کام کی پیش رفت کا جائزہ بھی لیا۔ انہوں نے ڈویلپمنٹ پیکیج کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار کو تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں پر تمام حائل رکاوٹوں کو جلد از جلد دور کیا جائے اور یوٹیلیٹی سروس لائنوں کی جلد از جلد منتقلی کو یقینی بنایا جائے تاکہ مقررہ مدت میں ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبوں کو درپیش مسائل کو جلد حل کرنے اور روزانہ کی بنیاد پر منصوبوں پر کام کی پیش رفت کا جائزہ لینے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ایئرپورٹ روڈ پر یوٹیلیٹی سروسز کی منتقلی کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے اور ٹریفک کے مسائل کا حل اور شہریوں کی سہولت کے لئے موجودہ منصوبے نہایت اہمیت کے حامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر کی بہتری، ان کی بروقت تکمیل سے کوئٹہ ایک جدید خوبصورت اور ترقی یافتہ شہر بن جائے گا اور ترقیاتی منصوبوں کے راستوں میں لگے درختوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ ترقیاتی پیکیج شہر کی ترقی کے لیے اہم سنگ میل ثابت ہوگا، ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل ہوں گے تو ترقی ہوگی اور عوام خوشحال ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 22 SEP 2022 Page No. 6

Bullet No. 2

کٹس لگانے سے پانی کم ہونے لگا

سڑک اور ریلوے ٹریک کو صاف کیا جائے، کمانڈر 12 کور

چیف سیکرٹری کے ہمراہ متاثرہ علاقوں کا فضائی جائزہ، اوستہ محمد اور گنداخہ میں امدادی کیمپوں کا دورہ، 640 میڈیکل کیمپس قائم

کوئٹہ+جعفر آباد (پ ر+ خ ن) کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے ضلع جعفر آباد کے ضلع اوستہ محمد اور گنداخہ کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی کیمپوں کا دورہ کیا۔ ریلیف اور میڈیکل کیمپوں میں سیلاب متاثرین سے بات چیت کی۔ دورے کے دوران کمانڈر کو امدادی سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی اپ ڈیٹ کیا گیا۔ اس موقع پر میجر جنرل شہاب اسلم جی او سی چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی، کمشنر نصیر آباد بشیر بنگلزئی اور ڈی جی ہیلتھ بلوچستان قاضی نور سمیت دیگر عسکری و سول حکام موجود تھے۔ کمانڈر نے کہا کہ حال ہی میں خان پور ڈیرہ اللہ یار اوستہ محمد شاہراہ کٹس لگانے سے پانی کم ہو رہا ہے تاکہ پانی میں ڈوبی سڑک اور ریلوے ٹریک کو صاف کیا جا سکے وہاں تحصیل سطح پر منتخب علاقوں جیسے بازار، سکولوں، ہسپتالوں کو سیراب کرنے کے لیے منصوبہ بند کوششیں کی جائیں۔ کھیل کے میدان اور DHQ الیکٹرک پمپ اور موٹروں کا استعمال کرتے ہوئے اس سے مقامی آبادی کی روزمرہ کی معمولات زندگی کی بحالی میں آسانی ہوگی۔ دریں اثناء چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور کے ہمراہ ایک روزہ دورے پر ضلع جعفر آباد پہنچے جہاں انہوں نے متاثرہ علاقوں کا فضائی جائزہ لیا اور اوستہ محمد میں ایف سی کی جانب سے قائم کردہ ریلیف کیمپ کا دورہ کیا اس موقع پر بریگیڈیئر یاسر نے متاثرہ علاقوں میں ریلیف کے کاموں کے حوالے سے انہیں بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اس وقت کیمپ میں 636 سیلاب متاثرین رہائش پذیر ہیں جنہیں سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں، انہوں نے ڈویژن بھر میں قائم کردہ دیگر کیمپس میں دی جانے والی امداد اور ریلیف سے متعلق بھی آگاہ کیا اس موقع پر کمشنر نصیر آباد ڈویژن بشیر احمد بنگلزئی نے چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی اور کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور کو بتایا کہ پنجرہ پل کے مقام پر بھی راستے کو عارضی طور پر راستہ بحال کیا گیا ہے اور چھوٹی گاڑیوں کی آمدورفت جاری ہے گزشتہ دو مہینوں کے دوران نصیر آباد ڈویژن میں محکمہ صحت کی جانب سے 265 میڈیکل کیمپس قائم کیے گئے ہیں جبکہ متاثرہ اضلاع میں ٹینٹ سٹی بھی قائم کیے گئے ہیں جہاں سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی جاری ہے کمشنر نصیر آباد ڈویژن نے مزید بتایا کہ ضلع صحبت پور اور ڈیرہ اللہ یار سمیت ریلوے ٹریک سے پانی نکالنے کے لیے کٹ لگائے گئے ہیں جس سے سیلابی پانی کا اخراج ممکن ہو رہا ہے اور پانی کا دباؤ بھی کم ہو رہا ہے، 72 گھنٹوں کے لیے یہ کٹس لگائے تھے لیکن پانی کے مکمل اخراج کے لیے مزید دو دن درکار ہیں پیدل اور موٹر سائیکل سواروں کی آمدورفت کی بحالی کے لیے عارضی طور پر پل بھی بنایا گیا ہے، اس موقع پر ایس ای ایریگیشن عبدالحمید مینگل نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ جو کٹس لگائے گئے ہیں ان کٹس سے ضلع صحبت پور ڈیرہ اللہ یار شہر ریلوے ٹریک سے پانی کی سطح میں مسلسل کمی واقع ہو رہی ہے مگر پانی کا اخراج بہت کم ہے ہماری بھرپور کوشش ہے کہ پانی کے بہاؤ کو تیز کیا جائے اور روڈ نیٹ ورک بحال کیا جائے اس موقع پر ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر نور احمد قاضی نے بھی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں محکمہ صحت کی جانب سے 640 میڈیکل کیمپس قائم کیے گئے جہاں پر 366 ڈاکٹرز اپنے خدمات انجام دے رہے ہیں اس وقت ملیریا کی وباء میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے جسمیں ملیریا کٹس اور ادویات کی اشد ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ متاثرہ علاقوں میں ضروری ادویات کی فراہمی کے حوالے سے ڈی جی ہیلتھ سندھ سے بھی رابطہ کیا گیا ہے جنہوں نے ہمیں ضرورت پڑنے پر ادویات کی فراہمی کی یقین دہانی کروائی ہے جبکہ این جی اوز بھی سیلاب متاثرین کو بھی امداد کی فراہمی میں اپنا کردار ادا کر رہی ہیں چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے اس موقع پر متعلقہ حکام کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ تمام توجہ سیلاب متاثرین کی امداد پر مرکوز رکھیں اور تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جائیں کیمپس میں بیٹھے سیلاب متاثرین کے گھروں کا جائزہ لیا جائے اگر سیلابی پانی کا اخراج ہو گیا ہے تو انہیں اپنے گھروں میں دوبارہ آباد کیا جائے اور لوگوں کا سیلاب سے جو نقصان ہوا ہے اس کے لیے سروے کے عمل کو بھی جلد از جلد مکمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ مشینری کے ذریعے بالترتیب ہسپتالوں سرکاری دفاترز سکولوں تجارتی مراکز اور لوگوں کے گھروں سے پانی کے نکالنے کے عمل کو مزید تیز کیا جائے آفیسران کی زیادہ تعداد مقامی ہیں جو بہتر حکمت عملی ترتیب دے کر پانی کے اخراج میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور اور چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کیمپ میں قائم کیے گئے سکول کا دورہ بھی کیا اور بچوں سے بات چیت کی بعد ازاں انہوں نے سیلاب متاثرین کیمپ میں دی جانے والی سہولیات اور اپنے گھروں کو واپسی سے متعلق بات چیت بھی کی۔ اس موقع پر ایڈیشنل سیکرٹری اورنگزیب بادینی ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ محمد افضال پی سی ای پی آئی ڈاکٹر اختر بلیدی ڈی ایچ او ڈاکٹر سلیم جمالی ڈی سی اور ایس ایم بابر جمالی بھی موجود تھے

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان اسمبلی اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی اجلاس جمعرات کو سہ پہر .... بقیہ نمبر 40 صفحہ 9 پر

3 بجے ڈپٹی اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل کے زیر صدارت منعقد ہوگا، اجلاس میں غیر سرکاری کارروائی نمٹائی جائے گی، اجلاس میں پشتونخوامیپ کے رکن صوبائی اسمبلی نصر اللہ زیرے کی جانب سے توجہ دلاؤ نوٹس جس میں موقف اختیار کیا گیا کہ گزشتہ دنوں قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی جانب سے کوئٹہ کے سی نالے میں منشیات فروشوں اور نشہ کرنیوالے افراد کیخلاف کریک جو ایک مستحسن اقدام ہے لیکن دوسری جانب منشیات کے عادی افراد سی نالے سے نکل کر پورے کوئٹہ شہر میں پھیل گئے ہیں جہاں چوری کی وارداتوں میں اضافہ ہوا ہے اس کیلئے اقدامات کئے جائیں

کوئٹہ کو منشیات سے پاک کرکے دم لینگے، اظفر مہیسر

سٹی نالے پر چیک پوسٹس فعال کرکے اہلکار تعینات کردیے گئے، عادی افراد کی بحالی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائینگے، ڈی آئی جی کوئٹہ کی بات چیت

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر)ڈی آئی جی کوئٹہ غلام اظفر مہیسر نے کہا ہے کہ سٹی نالے میں منشیات فروشوں اور عادی افراد کے خلاف کارروائی کو وسعت دیکر دیگر علاقوں میں بھی آپریشن کیا جائے گا تاکہ منشیات جیسی لت کو جڑ سے اکھاڑ معاشرے کو منشیات سے پاک ماحول فراہم کریں۔آپریشن میں پکڑے گئے منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے تاکہ وہ صحت مند ہوکر معاشرے کے لیے سودمند ثابت ہوسکے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ کے تمام مراکز بحالی مریضان منشیات کے سربراہان کے اجلاس اور سٹی نالے پر قائم چیک پوسٹوں کے معائنہ کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔مراکز بحالی مریضان منشیات کے سربراہان کے اجلاس میں اداروں کی کارکردگی،علاج ومعالجہ،گنجائش،سہولیات،مسائل اور وسائل کا تفصیلاً جائزہ لیا گیا۔ڈی آئی جی کوئٹہ نے تمام سربراہان کو سٹی نالے کا دورہ کروایا جہاں انہیں نے چیک پوسٹوں اور نفری کے حوالے سے بتایا کہ پولیس کارروائی کے بعد سٹی نالے میں منشیات کے عادی افراد کا گروہ بننے سے روکنے کے لیے 6 چیک پوسٹ قائم کردی ہیں جس میں 70 پولیس اہلکار مختلف اوقات میں ڈیوٹی انجام دے رہے ہیں۔جب کہ ضرورت پڑنے پر نئے مورچے اور ایک ٹاور چیک پوسٹ بھی بنائی گئی ہے۔ڈی آئی جی کوئٹہ نے کہا کہ منشیات فروشوں اور منشیات کے عادی افراد کے خلاف کارروائی کے بعد بحالی کا عمل جاری ہے۔اور اس مسئلہ کا مستقل بنیادوں پر حل نکالا جارہا ہے۔جس کے بعد دوسرے مرحلے میں شہر کے دیگر نالوں قدوسی نالہ،سریاب نالہ اور کچلاک میں وسیع پیمانے پر آپریشن کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ منشیات سے پاک معاشرے کا قیام ہماری اولین ترجیح ہے جس کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جارہے ہیں۔اس موقع پر انہوں نے محکمہ سوشل ویلفیئر کے مرکز بحالی چیک پوسٹ کا دورہ کیا جہاں انہیں مرکز میں دیے گئے سہولیات اور دیگر معاملات کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔

ناقص خوراک کی تیاری وفروخت پر کوئٹہ وتربت میں 17 مراکز کو جرمانہ

فوڈ اتھارٹی ملک سیفٹی ٹیم کا نواں کلی بائی پاس پر ملک شاپس وڈیری فارمز کا معائنہ،برآمد کی گئی اشیاء تلف

کوئٹہ(خ ن)بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی حفظان صحت کے اصولوں کو سبوتاژ کرنے والے عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری ہیں۔اس ضمن میں بی ایف اے معائنہ ٹیموں نے کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں 15 جبکہ تربت میں 2 اشیاء خوردونوش کے مراکز پر جرمانے عائد کردیے۔ملاوٹ زدہ دودھ کی فروخت کے تدارک کیلئے بی ایف اے کی خصوصی موبائل ملک سیفٹی ٹیم نے نواں کلی بائی پاس وملحقہ علاقوں میں ملک شاپس وڈیری فارمز کا معائنہ کیا،موقع پر ٹیسٹ کردہ 8 مراکز کے نمونوں میں سے ایک ملک شاپ کا دودھ ملاوٹی پایا گیا جس پر ملک شاپ کے خلاف کارروائی کی گئی۔سریاب کے مختلف علاقوں میں 3 ہوٹلوں،ایک نان شاپ اور 2 جنرل اسٹورز پر جرمانے عائد کیے گئے۔ہوٹلوں کو پکوان میں ناقص اجزاء چائنیز نمک وناقابل استعمال کوکنگ آئل کی آمیزش،صفائی ونکاسی آب کے ناقص انتظامات،آلودہ وجراثیم زدہ برتنوں میں صارفین کو خوراک کی فراہمی،کچن میں ہوا کی آمدورفت وروشنی کے نامناسب انتظامات اور ورکرز کی ذاتی صفائی نہ ہونے پر جرمانہ کیا گیا،2 جنرل اسٹورز سے ممنوعہ و ایکسپائرڈ کھانے پینے کی اشیاء برآمد ہوئیں جبکہ نان شاپ کے خلاف کم وزن آٹے (پیڑے) سے نان تیار کرنے و آٹا وغیرہ ذخیرہ کرنے کی غیرصحت بخش صورتحال پر ایکشن لیا گیا۔اسی طرح ایئرپورٹ روڈ میں دوران معائنہ ایک معروف پیزا کارنر کو ایس او پیز کی خلاف ورزی سمیت مختلف وجوہات جبکہ چار دیگر مختلف کھانے پینے کے مراکز کو بی ایف اے فوڈ بزنس لائسنس کی عدم دستیابی پر جرمانہ کیا گیا،سرکی روڈ کے علاقے میں فوڈ سیفٹی ٹیم نے ایک نان شاپ کے خلاف کم وزن پیڑے سے نان کی تیاری جبکہ ایک بیکری اور ایک جنرل اسٹور کو ایکسپائرڈ ومضر صحت اشیاء کی فروخت پر جرمانہ کیا گیا۔علاوہ ازیں تربت شہر میں ایک سوئیٹس اینڈ بیکرز اور ایک جنرل اسٹور سے بڑی مقدار میں مضر صحت گٹکا پان پراگ اور زائد المیعاد اشیاء بچوں کا فارمولا دودھ،مصالحے،کسٹرڈ پاؤڈر،کیچپ،جوس،جیلی و چاکلیٹ وغیرہ پکڑی گئیں،جنہیں ضبط کرکے بعد ازاں تلف کردیا گیا۔مراکز مالکان پر جرمانے عائد کرتے ہوئے آئندہ اپنی دکانوں میں ایکسپائرڈ وبی ایف اے کی جانب سے پابندی عائد خوردنی اشیاء نہ رکھنے کی تنبیہ کی گئی۔ڈویژنل ڈائریکٹر بی ایف اے مکران ممتاز علی بلوچ کے مطابق سوئیٹس اینڈ بیکرز میں ناقص وزائد المیعاد اشیاء کی فروخت سے متعلق مقامی لوگوں کی جانب سے شکایات بھی موصول ہوئی تھیں۔

پاک فوج کی جانب سے سربند گوادر میں میڈیکل کیمپ کا انعقاد

گوادر(پ ر)جی او سی 44 ویں لائٹ انفنٹری ڈویژن کی خصوصی ہدایت پر پاک فوج کے ڈاکٹرز کی ٹیم بشمول لیڈی ڈاکٹر اور پیرامیڈیکل اسٹاف گوادر کے نواحی علاقے سربند میں ایک روزہ فری میڈیکل کیمپ لگایا گیا جس میں ایک ہزار سے زائد مریضوں جن میں خواتین اور بچے بھی شامل تھے کا معائنہ،تشخیص اور ادویات فراہم کی گئیں مقامی افراد نے پاک فوج کی جانب سے میڈیکل کیمپ کے انعقاد کو سراہا اور آئندہ بھی صحت سے متعلق اس طرح کی کاوشوں کو جاری رکھنے کی خواہش کا اظہار کیا۔

48 میڈیکل کیمپس قائم،ہیلی کاپٹرز کے ذریعے متاثرین میں راشن پیکٹس تقسیم

لسبیلہ میں نقصانات کا تخمینہ لگانے کیلئے 10 ٹیمیں تشکیل،آرمی،ایف سی متاثرین کی بحالی میں مصروف عمل

کوئٹہ(پ ر) پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان سیلاب متاثرین کی بحالی اور امدادی سرگرمیوں میں مصروف عمل ہے،سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی کے جوان سول انتظامیہ کے ساتھ مل کر متاثرین کی بحالی اور امدادی سرگرمیوں میں دن رات محنت کر رہے ہیں۔سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوہلو،سبی،ڈیرہ مراد جمالی،جعفرآباد،نصیرآباد،صحبت پور اور جھل مگسی میں 14 ریلیف کیمپس کام کر رہے ہیں جہاں سیلاب زدگان کو دیگر سہولیات کے ساتھ پکا ہوا کھانا بھی فراہم کیا جارہا ہے۔سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکٹس ہیلی کاپٹرز کے ذریعے بھی پہنچائے جارہے ہیں۔گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران آواران،سبی،نصیرآباد،جھل مگسی،ڈیرہ مراد جمالی،بولان،بیلہ،حب،اوتھل،ڈیرہ بگٹی اور صحبت پور میں 7,303 متاثرین میں راشن،3,516 پانی کی بوتلیں،633 آٹے کے تھیلے،خوردنی تیل اور اسکے علاوہ 245 خیمے،کمبل،گرم کپڑے،مچھردانیاں وغیرہ بھی مستحق متاثرین میں تقسیم کی گئیں ہیں۔پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے امداد برائے سیلاب متاثرین کے لیے کوئٹہ،چمن،نوشکی،اور دالبندین میں 8 کلکشن پوائنٹس کا قیام عمل میں لایا گیا۔سیلاب سے پہنچنے والے نقصانات کا تخمینہ لگانے کے لیے ضلع لسبیلہ میں 10 ٹیمیں تشکیل دی گئی جن کی دن رات کی انتھک محنت اور کوششوں سے 94% علاقوں میں سیلاب سے پہنچنے والے نقصانات کا تخمینہ لگا لیا گیا ہے۔سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں وبائی امراض اور دیگر بیماریوں پر قابو پانے کے لیے گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران پاکستان آرمی،ایف سی بلوچستان اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 48 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 4,796 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ذرائع آمدورفت کی بحالی کے لیے پاکستان آرمی،ایف سی بلوچستان اور کوسٹ گارڈ کی سول انتظامیہ کے ہمراہ کوششیں جاری ہیں۔بلوچستان کی تمام شاہراہیں ٹریفک کی آمدورفت کیلئے مکمل طور پر کھول دی گئیں ہیں۔جبکہ قومی شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے نیشنل ہائی وے اتھارٹی،پاک فوج،ایف سی بلوچستان،پاکستان کوسٹ گارڈ اور سول انتظامیہ مصروف عمل ہے۔پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں عوام کو ریلیف اور لوگوں کی بحالی کے لیے ہر ممکن اقدامات کررہی ہے۔

کوئٹہ کسٹم کے عملے نے یوریا کھاد کی 950 بوریاں قبضے میں لے لیں

کوئٹہ(سٹی رپورٹر)کوئٹہ کسٹم کے عملے نے رخنی چیک پوسٹ........

بقیہ نمبر 2 صفحہ 10 پر

پر یوریا کھاد سمگل کرنے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے ڈھائی کروڑ روپے مالیت کی 950 بوریاں برآمد کرکے 2 ٹرکوں کو قبضے میں لے لیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز کلکٹر کسٹم انفورسمنٹ کوئٹہ خالد حسین جمالی،ایڈیشنل کلکٹر آفتاب اللہ شاہ کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کلکٹر محمد یوسف مری،انسپکٹر محمد زمان مزاری،اسلم سومنگی اور دیگر عملے نے رخنی چیک پوسٹ پر دوران چیک 2 ٹرکوں کو روک کر چیک کیا جن میں جانوروں کے چارے کی آڑ میں 950 بوریاں سونا یوریا کھاد کی لدی تھیں جنہیں غیرقانونی طور پر بیرون ملک سمگل کیا جارہا تھا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 22 SEP 2022 Page No. 8

بلوچستان کے سیلاب متاثرین کا مکمل بحالی تک ساتھ دیتے رہیں گے اونر قطر چیریٹی

مصیبت کی اس گھڑی میں سیلاب زدگان کو تنہا نہیں چھوڑیں گے بلکہ عملی طور پر ان امداد کیلئے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے، خالد عبداللہ

متاثرین میں ضروری سامان کی تقسیم کے عمل کو مذید وسعت دی جائے گی تاکہ ان کی مشکلات کا ازالہ اور وہ دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہوں، منیجر

نصیر آباد کی ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے ان علاقوں تک بھی پہنچا جا رہا ہے جہاں آج تک دیگر این جی اوز نہیں پہنچی ہیں، راشن تقسیم موقع پر مشرق سے گفتگو

نصیر آباد (نامہ نگار) قطر بھی بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی مدد کے لیے پہنچ گیا نصیر آباد کے مختلف علاقوں میں قطر چیریٹی کے اونر خالد عبداللہ نے سیلاب متاثرین میں امدادی سامان تقسیم کیا جس سے مصیبت میں پھنسے ہوئے لوگوں کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے اور قطر کی پاکستان دوستی کو خراج تحسین پیش کیا، دریں اثناء قطر چیریٹی کے اونر خالد عبداللہ نے نصیر آباد میں متاثرین کیلئے لگائے گئے خیمہ بستی کا بھی دورہ کیا اور انہیں مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی، انہوں نے تحصیل لانڈھی، تحصیل ڈیرہ مراد جمالی اور تحصیل باباکوٹ میں ایک ہزار کے قریب خاندانوں کو ایمرجنسی ریلیف دیا جن میں خشک راشن، ٹینٹ سمیت دیگر ضروریات زندگی کی چیزیں شامل تھیں، اس موقع پر مشرق سے گفتگو کرتے ہوئے خالد عبداللہ نے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں قطر بلوچستان کے متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑے گا بلکہ انکی مکمل بحالی تک ساتھ دیتے رہیں گے کیونکہ یہ ہمارا دینی اور اخلاقی فرض بھی بنتا ہے، انہوں نے کہا کہ سیلاب زدگان کی مشکلات کا ازالہ کرنے کیلئے کوشاں ہیں، اس موقع پر قطر چیریٹی کے فوکل پرسن جنید دشتی بھی موجود تھے علاوہ ازیں قطر چیریٹی بلوچستان کے منیجر محمد سردار قریشی نے مشرق کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ ستر کروڑ روپے سے زائد نصیر آباد، جعفر آباد، صحبت پور، جھل مگسی، قلعہ سیف اللہ اور لورالائی کے سیلاب متاثرین پر خرچ کیئے جائیں گے تاکہ انکی مدد ہو سکے، قطر چیریٹی نے اس سے قبل بھی ان علاقوں میں صحت وصفائی سمیت عوام کے بہتر مفادات کو خاطر محفوظ رکھ کر اقدامات کیے ہیں مصیبت کی اس گھڑی میں ہم عوام کے ساتھ کھڑے ہیں قطر چیریٹی کے اونر خالد عبداللہ کا دورہ بھی سودمند ثابت ہوگا

عالمی ادارہ صحت کی جانب سے ضلع چاغی کیلئے ایمبولینسز اور طبی آلات کا عطیہ

مشکل وقت میں پاکستان کی مدد کر رہے ہیں، غذائی قلت کے خاتمہ کیلئے منصوبہ بنالیا، سربراہ ڈبلیو ایچ او

متاثرہ علاقوں میں لوگوں کو وبائی امراض سے بچانے کیلئے ڈبلیو ایچ او کی کوششیں لائق تحسین ہیں، صادق سنجرانی

اسلام آباد (زاہد احمد خان) چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی کی درخواست پر عالمی ادارہ صحت نے ضلع چاغی کیلئے ایمبولینسز فراہم کر دیں چیئرمین سینیٹ نے کچھ عرصہ قبل ضلع چاغی کے دور دراز علاقوں میں صحت کی سہولتیں بہتر بنانے اور صحت کے مراکز تک مریضوں کی آسان رسائی کیلئے ضلع چاغی کو خصوصی طور پر ایمبولینسز فراہم کرنے کی درخواست کی تھی اس تناظر میں عالمی ادارہ صحت نے وسیع رقبہ پر پھیلے ضلع چاغی کیلئے ایمبولینسز، طبی آلات، الٹراساؤنڈ اور ایکسرے مشینز فراہم کر دی ہیں اس سلسلے میں عالمی ادارہ صحت کے اسلام آباد میں واقع دفتر میں تقریب کا اہتمام کیا گیا تقریب کے مہمان خصوصی چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی تھے جس میں سینیٹر نصیب اللہ بازئی نے بھی شرکت کی اس موقع پر ڈبلیو ایچ او کے پاکستان میں سربراہ ڈاکٹر پلیتھا گونزا اتھنا مایپا لا نے کہا کہ پاکستان کو اس وقت شدید قدرتی آفت کا سامنا ہے متاثرہ اضلاع میں عارضی صحت کے مراکز اور طبی آلات سمیت دیگر ضروری سامان فراہم کئے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بچوں میں غذائی قلت کے خاتمے کے لیے بھی کام کر رہے ہیں اور اس مشکل وقت میں پاکستان کو ہر ممکن امداد فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہیں چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ اس مشکل وقت میں عالمی ادارہ صحت کی جانب سے پاکستان کی بھرپور مدد پر سینیٹ اور پاکستانی عوام کی طرف سے شکریہ ادا کرتا ہوں متاثرہ علاقوں میں لوگوں کو وبائی امراض سے بچانے کیلئے ڈبلیو ایچ او کی کوششیں لائق تحسین ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 2

Dated: 22 SEP 2022 Page No. 9

ضلع قلعہ عبداللہ میں بھی بیماریاں، محکمہ صحت کے فری میڈیکل کیمپس قائم

ڈی ایچ کیو اسپتال میں 16 رکنی فی میل ڈاکٹرز کا زچہ و بچہ کا کیمپ، مریضوں کا معائنہ، مفت دوائیں تقسیم، ٹی بی سمیت دیگر امراض کے ایکسرے بھی کرائے گئے

وبائی امراض پر قابو پانے کیلئے موثر اقدامات کر رہے، ماں اور حاملہ خواتین کو کیمپوں میں ضروری طبی امداد مہیا کی گئی، ڈاکٹر عبدالحنان، ڈاکٹر عائشہ صدیقہ

میزئی اڈہ (نامہ نگار) بلوچستان بھر کی طرح ضلع قلعہ عبداللہ میں حالیہ شدید بارشوں اور سیلاب کے بعد مختلف بیماریوں نے جنم لے لیا، سیلاب متاثرین مختلف امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں، محکمہ صحت کی جانب سے مختلف علاقوں میں فری میڈیکل کیمپس لگانے کا سلسلہ جاری ہے، گزشتہ روز محکمہ صحت ڈی ایچ او ضلع قلعہ عبداللہ ڈاکٹر سید عبدالحنان آغا اور بولان میڈیکل کمپلیکس کی عائشہ صدیقہ کے تعاون سے ضلع قلعہ عبداللہ ڈی ایچ کیو اسپتال گلی عبدالرحمن زئی میں فی میل ڈاکٹرز کی 16 رکنی ڈاکٹرز نے ڈاکٹر عائشہ صدیقہ کے سربراہی میں زچہ و بچہ کا ایک روزہ فری میڈیکل کیمپ لگایا جس میں دن بھر مریضوں کا معائنہ کیا گیا، مفت دوائیں بھی تقسیم کی گئیں، مریضوں کے ٹی بی سمیت دیگر امراض کی ایکسرے بھی کرائے گئے، فری میڈیکل کیمپ لگانے پر اہل علاقہ نے مسرت کا اظہار کیا، محکمہ صحت ڈی ایچ او ڈاکٹر سید عبدالحنان آغا اور ڈاکٹر عائشہ صدیقہ اور ٹیم کا شکریہ ادا کیا، اس موقع پر ڈی ایچ او قلعہ عبداللہ ڈاکٹر سید عبدالحنان آغا اور ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے میڈیا نمائندوں سے بات چیت ہوئے کہا کہ محکمہ صحت ضلع قلعہ عبداللہ میں حالیہ بارشوں و سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے عوام کو صحت کی سہولتوں کی فراہمی اور وبائی امراض پر قابو پانے کے لئے موثر اقدامات کر رہے ہیں، ضلع قلعہ عبداللہ میں سیلاب اور بارشوں سے زیادہ لوگ متاثر ہوئے ہیں جن کو میڈیکل کیمپ کی ضرورت تھی ان علاقوں میں فری میڈیکل کیمپس لگا کر مفت علاج اور دوائیں بھی فراہم کی گئیں، متاثرہ علاقوں میں فری میڈیکل کیمپس کے ذریعے ہزاروں مریضوں کا علاج کیا گیا، ماں اور حاملہ خواتین کو کیمپوں میں ضروری طبی امداد مہیا کی گئی، ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ منیر احمد خان کاکڑ کی ہدایت کے تحت متاثرہ علاقوں میں ماں اور نوزائیدہ بچوں کی غذائی ضروریات کو بھی پورا کرنے کی جانب خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے کہا کہ 16 رکنی ڈاکٹرز پر مشتمل ٹیم نے اپنی مدد آپ کے تحت چندہ کر کے شرکت کی، بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ ضلع قلعہ عبداللہ میں ماؤں بہنوں کی مدد کیلئے کیمپ لگائے، مشکل گھڑی میں ساتھ ہیں، فری میڈیکل کیمپ میں حاملہ خواتین سمیت دیگر بیماریوں کے مفت علاج کیلئے تمام فی میل ڈاکٹروں نے شرکت کی یہاں کثیر تعداد میں فی میل مریضوں کی چیک کر کے دوائیں دیں، ہماری کوشش ہے کہ مزید بھی کیمپس کا انعقاد کر کے عوام کا مشکل گھڑی میں ساتھ دیں، محکمہ صحت اور ڈی ایچ او قلعہ عبداللہ ڈاکٹر سید عبدالحنان آغا اور ٹیم نے ہمیں انتہائی اچھے طریقے سے سپورٹ کر کے بھرپور تعاون کیا جس پر ڈی ایچ او ڈاکٹر سید عبدالحنان آغا اور ٹیم کا شکریہ ادا کرتے ہیں، مزید تعاون کی امید کرتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

ترکیہ سے مزید ایک ٹرین امدادی سامان لیکر تفتان بارڈر پہنچ گئی

امدادی سامان 20 بوگیوں پر مشتمل ہے، جسے بذریعہ سڑک اندرون ملک بھیجا جائے گا

چاغی (آن لائن) برادر ملک ترکیہ سے مزید ایک ٹرین امدادی سامان لیکر تفتان بارڈر پہنچ گئی ریلوے ذرائع کے مطابق برادر ملک ترکیہ کی جانب سے سیلاب متاثرین کے لئے امدادی سامان لے کر آنے والی 20 بوگیوں پر مشتمل ایک اور ٹرین امدادی........

بقیہ نمبر 16 صفحہ 10 پر

سامان لیکر تفتان بارڈر پہنچ گئی ہے کسٹم کلیئرنس کے بعد سامان دالبندین اسٹیشن پہنچا دیا جائے گا دالبندین سے باقی وہ اندرون ملک روانہ کر دیا جائے گا اب تک ترکیہ سے لین ٹرینوں پر مشتمل 65 بوگیاں خیمے اور کمبل پاکستان پہنچ چکے ہیں۔

پاک فوج کی جانب سے سر بندر میں ایک روزہ فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد

ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف نے مریضوں کا طبی معائنہ، تشخیص اور مفت ادویات فراہم کیں

بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں صحت کی سہولیات کو عوام کی دہلیز تک پہنچانے کی کاوشیں پاک فوج کی ترجیحات میں ہمیشہ نمایاں رہی ہیں۔ اسی سلسلے میں جی او سی 44 اسپیشل سکیورٹی ڈویژن کی خصوصی ہدایت پر پاک فوج کے ڈاکٹروں کی ٹیم بشمول........

بقیہ نمبر 42 صفحہ 10 پر

لیڈی ڈاکٹر اور پیرامیڈیکل اسٹاف پر مشتمل ایک روزہ فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد گوادر کے نواحی علاقے سر بندر میں کیا گیا۔ میڈیکل کیمپ میں ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف نے مریضوں کو طبی معائنہ، تشخیص اور مفت ادویات فراہم کیں۔ میڈیکل کیمپ سے 1000 سے زائد مریض بشمول خواتین اور بچے مستفید ہوئے۔ مقامی افراد نے پاک فوج کی جانب سے میڈیکل کیمپ کے انعقاد کو سراہا اور آئندہ بھی صحت سے متعلق اس طرح کی کاوشوں کو جاری رکھنے کی خواہش کا اظہار کیا

حکومت بلوچستان محکمہ کمیونیکیشن ورکز و فزیکل پلاننگ کا اعلامیہ

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان محکمہ کمیونیکیشن ورکز و فزیکل پلاننگ کے ایک اعلامیہ کے مطابق اکبر علی خان........

بقیہ نمبر 31 صفحہ 10 پر

ولد سرور علی خان چیف انجینئر (بی پی ایس-20) ممبر چیف منسٹر انسپکشن ٹیم اپنی عمر کی بالائی حد 60 سال پورے ہونے پر 10 جنوری 2023 کو ملازمت سے ریٹائر ہو جائینگے۔ دریں اثنا حکومت بلوچستان محکمہ کمیونیکیشن ورکز و فزیکل پلاننگ کے ایک اعلامیہ کے مطابق علی احمد مینگل ولد آدم خان مینگل چیف انجینئر (بی پی ایس-20) سی ڈبلیو اپنی عمر کی بالائی حد 60 سال پورے ہونے پر 15 فروری 2023 کو ملازمت سے ریٹائر ہو جائینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 22 SEP 2022 Page No. 10

بلوچستان مواقعوں کی سرزمین

وفاقی حکومت صوبے پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، شیزہ فاطمہ خواجہ

نوجوان اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں حکومت ہر ممکن تعاون کرے گی ، بلوچستان کے زمینی حقائق کو مدنظر رکھ کر اقدامات کریں گے، معاون خصوصی برائے امور نوجوانان

بلوچستان کو قرضوں کے حوالے سے ریڈ زون ڈیکلیئر کر دیا گیا ہے بنک ایسی شرائط عائد کررہے ہیں جنہیں پورا کرنا ممکن نہیں ہوتا، فدا حسین دشتی و دیگر کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر)وزیراعظم کی معاون خصوصی برائے امورنوجوانان شیزہ فاطمہ خواجہ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں انہیں مناسب مواقع دینے کی ضرورت ہے ہم وزیراعظم یوتھ لون پروگرام کے ذریعے بلوچستان کے نوجوانوں کو قرضوں کی فراہمی کرکے باعزت روزگار کے مواقع فراہم کررہے ہیں اس سلسلے میں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان ہمارا ساتھ دے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران وممبران کے ساتھ TVET سیکٹر سپورٹ پروگرام (GIZ) کے اشتراک سے منعقدہ سیشن کے موقع پر کیا اس موقع پر نیشنل پارٹی کے رہنما وسابق وزیر صحت بلوچستان رحمت صالح بلوچ اور مختلف صوبائی محکموں کے سیکرٹریز بھی موجود تھے اس سے قبل چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے صدر فدا حسین دشتی، سینئر نائب صدر محمد ایوب مریانی اور نائب صدر امجد علی صدیقی ودیگر نے وزیراعظم کی معاون خصوصی برائے امورنوجوانان اور اس کے وفد کو ایوان صنعت وتجارت آنے پر انہیں خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ اگرچہ بلوچستان مواقعوں کی سرزمین ہے مگر ماضی میں حکومتی عدم توجہی اور نوجوانوں کی سرپرستی نہ ہونے کی وجہ سے بے روزگاری بلوچستان کے بڑے مسائل میں سے ایک بن چکی ہے بدقسمتی سے بلوچستان میں بنکوں سے قرضوں کی وصولی کے لئے ایسے شرائط رکھے جاتے ہیں جنہیں پورا کرنا بہت مشکل ہوا کرتا ہے ایک طرح سے بلوچستان کو قرضوں کے حوالے سے ریڈ زون ڈیکلیئر کر دیا گیا ہے اس موقع پر وزیراعظم کی معاون خصوصی برائے امورنوجوانان شیزہ فاطمہ خواجہ کا کہنا تھا کہ اس میں شک نہیں کہ بلوچستان لینڈ آف اپرچونیٹیز ہے موجودہ وزیراعظم میاں شہباز شریف بلوچستان پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں ہم بلوچستان کے زمینی حقائق کو مدنظر رکھ کر اقدامات کریں گے ان کا کہنا تھا کہ وزیراعظم لون پروگرام کے ذریعے قرضوں کے لئے 12 ہزار نوجوانوں نے اپلائی کیا جن میں سے 675 اہل قرار پائے بلکہ 623 نوجوانوں کو قرضوں کی فراہمی بھی کر دی گئی ہے ،انہوں نے کہا کہ وزیراعظم سکلز پروگرام کے تحت ہم بچیوں کو ہنرمند بنانے پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے تاجر اور صنعتکار صوبے کے نوجوانوں کی سرپرستی کیلئے حکومت کا ساتھ دیں

INTEKHAB QUETTA

لسبیلہ میں زراعت مکمل تباہ، متاثرین ازالے کیلئے کوئٹہ پہنچ گئے

اربوں روپے کی فصلیں تباہ ہوگئیں، نئی فصل لگانے کے قابل نہیں رہے، زمیندار

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان کے ضلع لسبیلہ میں

بقیہ نمبر 27 صفحہ 7 پر

سیلاب سے زراعت مکمل تباہ ہوگئی، اور متاثرہ خاندان کوئٹہ پہنچ گئے۔ ملک میں ہونے والی حالیہ بارشوں اور سیلابی ریلوں کے باعث جہاں ملک بھر میں لاکھوں خاندان بے گھر، کروڑوں افراد متاثر، لاکھوں مویشی سیلاب کی نذر ہوئے، وہیں سب سے زیادہ نقصان بلوچستان میں ہوا۔ بلوچستان میں سیلاب جہاں انسانی جانوں اور گھروں کی تباہی کا سبب بنا وہیں بڑے پیمانے پر زراعت کو بھی نقصان پہنچا، اور ضلع لسبیلہ میں تو سیلابی ریلوں نے زراعت کو مکمل تباہ کردیا ہے۔ ضلع لسبیلہ کے متاثرہ زمیندار کوئٹہ پہنچ گئے ہیں، اور ان کا کہنا ہے کہ ان کی اربوں روپے کی فصلیں تباہ ہوگئیں، اور نئی فصل لگانے کے قابل نہیں رہے۔

فرح عظیم شاہ کی ڈائریکٹر جنرل رابطہ عالم اسلامی سے ملاقات

سیلاب سے متعلق آگاہ کیا' انسانی' سماجی' رفاعی خدمات کو سراہا

کوئٹہ /اسلام آباد(آن لائن) ترجمان بلوچستان حکومت وکوآرڈینیٹر فارن ایڈ فرح عظیم شاہ نے ڈائریکٹر جنرل رابطہ عالم اسلامی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی امور پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے فرح عظیم شاہ نے کہا کہ سعودی عرب پاکستان بڑا

بقیہ نمبر 70 صفحہ 7 پر

بھائی ہے اور ہمیشہ بڑے بھائی ہونے کا ثبوت دیا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ پاکستان میں جب بھی کوئی مشکل وقت آیا تو سعودی عوام اور حکومت نے پاکستانی عوام کے لئے امداد کے پل بنا دیئے جو خادم الحرمین الشریفین اور ولی عہد کی خصوصی دلچسپی کا مظہر ہے۔

متاثرہ علاقوں میں 5,349 راشن پیک تقسیم کیے گئے، پی ڈی ایم اے

ریلیف کیمپ کام کررہے ہیں، نصیر آباد میں رقم تقسیم، میڈیکل کیمپ میں 4796 مریضوں کا علاج کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران صوبے میں موسم گرم اور خشک رہا، پی ڈی ایم اے آرمی/ایف سی کے تعاون سے آواران، سبی، جعفرآباد، نصیرآباد، جھل مگسی، ڈیرہ مراد جمالی، کچھی، لسبیلہ، حب، اتھل، ڈیرہ بگٹی اور صحبت پور میں ریلیف اور ریسکیو آپریشن کررہی ہے۔ 14 ایمبیڈڈ ریلیف کیمپ کوہلو، صحبت پور، سبی، جعفرآباد، نصیر آباد، ڈیرہ مراد جمالی، جھل مگسی اور کچھی میں کام کر رہے ہیں۔ امدادی سرگرمیوں جاری ہیں جس کے مطابق آواران، جعفرآباد، نصیرآباد، سبی، ڈیرہ مراد جمالی، جھل مگسی اور بگٹی میں 5,349 راشن پیک تقسیم کیے گئے۔ ایف سی نے ڈیرہ بگٹی میں 4 3 ریلیف پیکجز (ہر ایک میں 1 کمبل، 1 پلاسٹک چٹائی، 2 سویٹر اور 1 لحاف) تقسیم کیے، 300 راشن پیک، 50 تیل کی بوتلیں، 160 کپڑوں کی اشیاء، 170 کارٹن بوتل بند پانی اور 1250 سے سوبا پور میں۔ جعفرآباد لیس این جی اوز وسیلہ راہ، ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن لاہور، ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کوئٹہ اور کراچی پورٹ ٹرسٹ نے راشن پیک اور ادویات تقسیم کیں، این جی اوز KORT، ہیلپ لائن ٹرسٹ، وسیلہ راہ اور حسین حبیب نے راشن پیک تقسیم کیا۔ کشمیر بلڈ بینک ہلال احمر نے نصیر آباد میں 7 ملین روپے (700 خاندانوں کے لیے 10,000 روپے) تقسیم کیے ہیں۔ غیر سرکاری تنظیم الخدمت فاؤنڈیشن نے کچھی میں راشن پیک تقسیم کیا۔ NGO KORT نے صحبت پور میں 1,620 راشن پیک تقسیم کیے۔ این ڈی ایم اے نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران صحبت پور میں 1,566 لیٹر بوتل بند پانی بلوچستان کے لیے اپنی امدادی کوششوں کے حصے کے طور پر تقسیم کیا۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں پی ڈی ایم اے، آرمی/FCin جعفرآباد، نصیرآباد، جھل مگسی، کاچی، ڈیرہ مراد جمالی، کوہلو، قلعہ سیف اللہ اور صحبت پور کی جانب سے کل 48 فری میڈیکل کیمپ لگائے گئے، جہاں 4796 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ N-10، N-40، N-70 اور N-85 کھلے ہیں۔ N-65 بجز ایل پر ڈائیورژن کے راستے کھلے ہیں۔ N-50 اور M-8 صرف ہلکی ٹریفک کے لیے کھلے ہیں۔ N-25 لنڈا ایل ڈائیورژن کے ذریعے کھلا ہے۔ مٹی کی پٹڑی کا کٹنا، چاغی-نوشکی ٹریک پر ریلوے آپریشن معطل کردیا گیا۔ ہیروک پل کو نقصان پہنچنے سے کوئٹہ-سبی ٹریک پر ریلوے آپریشن معطل ہو گیا۔ صحبت پور پھاٹک سے سیم شاخ تک ریلوے لائن سیگمنٹ زیر آب ہونے کی وجہ سے سبی میں ریلوے آپریشن معطل ہے۔ مرمت کا کام جاری ہے۔ 9 ناقص فیڈرز کی مرمت نہیں کی جارہی ہے۔ بجلی کے مسائل نے 50 موبائل کمیونیکیشن ٹاورز کو ناقابل استعمال بنا دیا ہے، پی ڈی ایم اے، این ڈی ایم اے، آرمی، ایف سی اور این جی اوز صوبے میں سیلاب متاثرین کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے ہر ممکن کوششیں کررہی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 22 SEP 2022 Page No. 12

جمعیت کی بلوچستان حکومت میں شمولیت پر بی اے پی میں اختلاف

بعض وزرا ناخوش، کچھ مطمئن، ہم اقلیت میں بدل جائینگے، ایک رکن کا خدشہ

جمعیت نے اہم وزارتیں مانگ لیں، وزیراعلیٰ نے سوچنے کیلئے کل تک کا وقت طلب کرلیا

کوئٹہ (امین اللہ فطرت) بلوچستان حکومت میں جمعیت کی ممکنہ شمولیت پر بلوچستان عوامی پارٹی میں بیک وقت اطمینان اور پریشانی کا اظہار کیا جارہا ہے، بی اے پی کے بعض وزراء جمعیت کی شمولیت سے ناخوش ہیں، جے یو آئی نے حکومتی بینچوں پر بیٹھنے کی وزیراعلیٰ کی پیشکش کا مثبت جواب دیتے ہوئے پی اینڈ ڈی، تعلیم، صحت، آبپاشی، بی اینڈ آر کے قلمدان، مختلف اداروں کی سربراہی مانگ لی، جے یو آئی کے مائنس پی ٹی آئی فارمولے پر بھی عبدالقدوس بزنجو کو کوئی اعتراض نہیں تاہم انہوں نے جمعہ تک حتمی جواب دینے کی مہلت مانگی ہے۔ یہ بات جے یو آئی کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے جنگ کو بتائی۔ واضح رہے کہ بلوچستان کے سیاسی منظرنامے پر حالیہ چند دنوں کے دوران پھر سے غیر معمولی ہلچل اور روابط کا سلسلہ جاری ہے، اس بار بھی ہلچل کی وجہ بلوچستان عوامی پارٹی کے اندرونی اختلافات ہیں ذرائع کے مطابق بی اے پی کے سیکرٹری جنرل کے بیان کے بعد وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے ممکنہ خطرے کو بھانپتے ہوئے جے یو آئی کو شریک اقتدار بنانے کا فیصلہ کیا انہوں نے دو دن قبل اسلام آباد میں جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ مولانا عبدالواسع سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کرکے انہیں باضابطہ طور پر شریک اقتدار ہونے کی دعوت دی۔ بی اے پی کے ذرائع کے مطابق اس ملاقات میں جمعیت علماء اسلام کے ان اراکین اسمبلی کی خواہش اور کوششیں بھی شامل تھیں جو صوبائی حکومت میں جمعیت کی شراکت کے متمنی ہیں اور جو وزیراعلیٰ بزنجو کے قریبی سمجھے جاتے ہیں جمعیت کے مذکورہ ارکان اسمبلی نے بی اے پی کے عبدالقدوس بزنجو گروپ کو قائل کیا کہ اگر جام کمال گروپ کی حکومت مخالف کسی بھی کوشش کو ناکام بنانا ہے تو اس کے لئے جمعیت کی حکومت میں شراکت ضروری ہے، مذکورہ اراکین کی بات مانتے ہوئے میر عبدالقدوس بزنجو نے جے یو آئی کو باضابطہ طور پر شریک اقتدار کرنے کی دعوت دے دی ہے جس پر جے یو آئی نے مشروط آمادگی بھی ظاہر کردی ہے تاہم جے یو آئی کی حکومت میں ممکنہ شمولیت سے بلوچستان عوامی پارٹی میں پھر سے واضح دھڑے بندی سامنے آئی ہے بی اے پی کے ایک رکن اسمبلی نے جنگ کو بتایا کہ جے یو آئی کے آنے سے ہمارے اراکین کابینہ سے فارغ ہوں گے اور نہ صرف بلوچستان اسمبلی میں واضح اکثریت کے باوجود ہم اقلیت میں بدل جائیں گے بلکہ وزیراعلیٰ مزید یرغمال بن جائیں گے اس لئے ہم کسی صورت جے یو آئی کے شراکت اقتدار کے قائل نہیں۔ دوسری جانب جمعیت علماء اسلام کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے ”جنگ“ کو بتایا کہ اسلام آباد میں وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں بی اے پی کے وفد کا جمعیت کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع نے پرتپاک استقبال کیا اور وزیراعلیٰ کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی لیکن جے یو آئی نے بزنجو فارمولے کی بجائے مولانا عبدالواسع کے شراکت اقتدار کے فارمولے پر زور دیا اور کہا کہ جے یو آئی کمزور پوزیشن میں بی اے پی کی اتحادی نہیں بنے گی، مذکورہ ذرائع کے مطابق جے یو آئی نے وزیراعلیٰ سے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات، تعلیم، صحت، ایریگیشن اور بی اینڈ آر کے قلمدان مانگے ہیں اس کے ساتھ ساتھ بعض سرکاری اور نیم سرکاری اداروں کے سربراہان کی بھی ڈیمانڈ کی ہے علاوہ ازیں جے یو آئی نے پی ٹی آئی کو حکومت سے نکالنے کا بھی مطالبہ وزیراعلیٰ کے سامنے رکھا جس کے بعد وزیراعلیٰ نے ان مطالبات پر ساتھیوں سے مشاورت کرنے کا وقت مانگا اور بتایا کہ وہ جمعہ تک جے یو آئی کو آگاہ کردیں گے کہ ان کی شرائط پر عمل ممکن ہے یا نہیں۔ جنگ نے جب اس سلسلے میں جے یو آئی کے ایک اعلیٰ عہدیدار سے رابطہ کیا تو انہوں نے وزیراعلیٰ کی جانب سے شریک اقتدار ہونے کی پیشکش کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ جمعیت کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع نے اپنا فارمولہ یا چارٹر آف ڈیمانڈ وزیراعلیٰ کو دے دیا ہے جس پر انہوں نے مشاورت کے لئے وقت مانگا ہے جمعیت کے ذرائع نے مزید بتایا کہ ابھی تک وزراء کی حلف برداری کی کوئی دن یا تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے۔ پہلے وزیراعلیٰ ہماری ڈیمانڈ یا فارمولے کا جواب دیں گے جس کے بعد جمعیت یہ مشورہ اور فیصلہ کرے گی کہ کن کن اراکین کو وزارتیں دی جائیں گی۔ واضح رہے کہ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کا تعلق بلوچستان عوامی پارٹی سے ہے جنہیں پاکستان تحریک انصاف، بی این پی (عوامی) پی این پی، اے این پی، ایچ ڈی پی اور جے ڈبلیو پی کی حمایت حاصل ہے وزیراعلیٰ کو جے یو آئی کے مائنس پی ٹی آئی فارمولے پر کوئی اعتراض نہیں البتہ بی اے پی ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ کو میر نصیب اللہ مری (جن کا تعلق پی ٹی آئی سے ہے) کو کابینہ سے فارغ کرنا ایک مشکل فیصلہ ہوگا کیونکہ نصیب اللہ مری نے پارٹی قیادت کے فیصلے کے خلاف جا کر عبدالقدوس بزنجو کو وزیراعلیٰ بننے میں مدد فراہم کی تھی۔

MASHRIQ QUETTA

سرکاری ملازمت کیلئے عمر کی بالائی حد 43 سال برقرار رکھی جائے، بی این پی

حکومت بلوچستان کی جانب سے سرکاری ملازمت کے لیئے عمر کی بالائی حد 35 سال کی گئی جو قابل مذمت ہے، غلام نبی مری

صوبے کی ہزاروں کی تعداد میں تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوان روزگار کے حصول کے لیئے محروم ہوگئے ہیں، جمال لانگو و دیگر کا بیان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کے صدر و سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر غلام نبی مری ضلعی جنرل سیکرٹری میر جمال لانگو سینئر نائب صدر ملک محی الدین لہڑی، نائب صدر ایڈووکیٹ طاہر شاہوانی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر علی احمد قمبرانی، جوائنٹ سیکرٹری اسماعیل کرد، ضلعی خواتین سیکرٹری منورہ سلطانہ سمالانی، انفارمیشن سیکرٹری نسیم جاوید ہزارہ، فنانس سیکرٹری میر اکرم بنگلزئی، لیبر سیکرٹری...... بقیہ نمبر 33 صفحہ 10 پر

عطاء اللہ کاکڑ، کسان و ماہی گیر سیکرٹری ملک محمد ابراہیم شاہوانی، ہیومن رائٹس سیکرٹری پرنس رزاق بلوچ اور پروفیشنل سیکرٹری میر غلام مصطفےٰ سمالانی نے اپنے مشترکہ جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے سرکاری ملازمت کے لیئے عمر کی بالائی حد میں 8 سال کم کرکے پھر سے 35 سال کی ہے جو کہ قابل مذمت اور بلوچستان کے بیروزگاروں سے ظلم کے مترادف ہے اس سے قبل ملازمت کے حصول کے لیئے عمر کی بالائی حد 43 سال رعایت کے ساتھ مقرر کی گئی تھی جس کا مقصد صوبے کے تعلیم یافتہ لوگوں اوور ایج ہونے سے بچا کر سرکاری ملازمتوں میں روزگار کی فراہمی ممکن بنائی جا سکے۔ صوبائی حکومت نوجوانوں کو ملازمت کے حصول کے لیئے دی جانے والی رعایت واپس لیتے ہوئے سرکاری ملازمت کے لیئے عمر 35 سال مقرر کی ہے جس سے صوبے کی ہزاروں کی تعداد میں تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوان روزگار کے حصول کے لیئے محروم ہوگئے ہیں جبکہ گزشتہ کئی سالوں بلوچستان کے مختلف محکموں میں نوجوانوں کے لیئے اسامیاں مشتہر کی جاتی ہے ٹیسٹ انٹرویوں لینے کے باوجود مذکورہ آسامیوں پر تعیناتیوں سے قبل بھرتیوں کے عمل کو کینسل کرکے بے روزگار نوجوانوں کے امید پر پانی پھیر دیا جاتا ہے جو کہ قابل مذمت ہے انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ عمر کی بالائی حد 43 سال برقرار رکھا جائے بصورت دیگر ہم بے روزگار نوجوانوں سے مل کر عدالت سے رجوع کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 22 SEP 2022 Page No. 13

سی پیک بلوچستان اور بلوچ قوم کی تباہی و بربادی بن گیا، حق دو تحریک

ہزاروں لوگ اپنے قدیمی آباؤ اجداد کی زمین سے نقل مکانی پر مجبور ہوگئے، سمندر اور بارڈرز کی بندش سے بلوچ نان شبینہ کے محتاج ہیں

ظلم و بربریت، ناانصافیوں اور مسائل کے حل کیلئے حق دو تحریک کی بنیاد رکھی گئی، بلوچ قومی حقوق کا دفاع سب کی ذمہ داری ہے، رہنماؤں کا مشترکہ بیان

تربت (نمائندہ انتخاب) حق دو تحریک بلوچستان کیچ کے سینئر رہنماؤں نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ حق دو تحریک بلوچستان، بلوچ قوم کی ننگ و ناموس، عزت نفس کے مجروح ہونے، چیک پوسٹوں پر تذلیل و ہتک آمیز سلوک، اپنی ہی سرزمین پر بلوچ قوم کو اقلیت میں بدلنے کی سازش منصوبہ بندیوں کے خلاف اور دیگر قومی ایشوز عوامی مسئلہ مسائلوں کی بنیاد پر وجود میں آئی ہے، سی پیک کے نام پر گوادر میں فراڈ،

بقیہ نمبر 36 صفحہ 7 پر

لینڈ مافیا کی زمینوں پر قبضے، بندر بانٹ، سیاسی ڈرامے بازیاں، بلوچستان کے حقوق غصب کرنے اور گوادری پیک ماتھے کے جھومر کے جھوٹے دعوے، نام نہاد ترقی کی اصل شکل کو حق دو تحریک نے پوری دنیا میں آشکار کیا، سی پیک بلوچستان اور بلوچ قوم کی تباہی بربادی کا سبب بنا، ہزاروں لوگ اپنے قدیمی آباؤ اجداد کی زمین سے نقل مکانی پر مجبور ہوگئے، روزگار کے ذرائع سمندر بارڈر جو بلوچ قوم کے تاریخی پیشہ اور روزگار کا واحد ذریعہ تھے ان کی بندش سے نہ صرف پورے بلوچ قوم کا روزگار متاثر ہوا ہے بلکہ ہزاروں خاندانوں کے چولہے بھی بجھ گئے، آج بلوچ نان شبینہ کے محتاج ہیں کئی لوگوں کے پاس بچوں کو سکول میں پڑھانے کیلئے فیس، ٹرانسپورٹ اور دیگر خرچے کے لئے پیسے نہیں جس کی وجہ سے بچوں نے پڑھائی بھی چھوڑ دی، بلوچستان میں بلوچ ماؤں کے لخت جگر کو اٹھا کر انہیں جبری گمشدگی کا نشانہ بنا کر اور کئی سالوں سے عقوبت خانوں میں زیر حراست رکھا جاتا ہے اور پھر انہیں جعلی مقابلوں میں شہید کیا جاتا ہے، ان تمام ظلم بربریت، ناانصافیوں اور قومی مسائل کے خلاف ایک احساس کی بنیاد پر حق دو تحریک بلوچستان کی بنیاد رکھی گئی جس کی سربراہی نڈر قیادت قائد محترم مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ جوان مردی دیدہ دلیری نیک نیتی سے کر رہے ہیں اور تمام بلوچ ماؤں بہنوں نوجوانوں بزرگوں کو ان کی قیادت پر فخر ہے کیونکہ وہ حقیقی معنوں پر بلوچستان بلوچ قوم کی نمائندگی کرکے تحریک کو آگے لیڈ کر رہے ہیں، کل آل پارٹیز کیچ سے ملاقات اس بات پر ہوئی کہ گیارہ بڑی پارٹیوں کے الائنس مشترکہ فورم آل پارٹیز کیچ کی شکل میں موجود ہے تو مذکورہ بالا تمام قومی ایشوز سے متعلق اپنا کردار ادا کرے، عوامی مسائل پر خصوصی توجہ دے خصوصاً آج بارڈر کا معاملہ جو ایک قومی مسئلہ بن گیا ہے اور بلوچ قوم کی مرگ و زیست کا معاملہ ہے تو آل پارٹیز کے نمائندے صوبائی اسمبلی قومی اسمبلی سینٹ میں موجود ہیں اسمبلی فلور پر بھی انہی مسائل کے خلاف بھرپور آواز اٹھائیں یہ ان کا قومی فریضہ ہے، آج پورے کیچ میں امن و امان کا مسئلہ ہے اور کیچ کے پرامن ماحول کو ایک بار پھر خراب کرنے کی سازش ہو رہی ہے، کیچ میں ایک بار پھر سرعام چوری کی وارداتوں میں اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے، گزشتہ دو تین دن رات کے وقت کیچ کے مصروف ترین سڑک جو سینما چوک سے لیکر پرانا چونگی تک جو فول پروف سیکورٹی حصار میں ہے نزد غلام نبی پمپ فدا چوک سے تھوڑے فاصلے پر ایک ڈیزل ڈپو سے 17 ڈرم ڈیزل چوری کرکے ایک گاڑی میں لوڈ کرکے چلے جاتے ہیں، یہ ڈرمز FC کے دو چیک پوسٹوں کے درمیان چوری ہو جاتے ہیں اور دونوں چیک پوسٹوں پر سیکورٹی کیمرے بھی نصب کئے گئے ہیں لیکن تاحال نہ ڈیزل برآمد ہوئے نہ مجرم پکڑے گئے اور نہ ان کیمروں سے کوئی فوٹیج وغیرہ سامنے آئی، جرائم اور چوری چکاری کے نئے طریقہ واردات سے تمام کاروباری حضرات خود کو غیر محفوظ تصور کرتے ہیں جبکہ پولیس و دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے عوام کی جان و مال کو تحفظ دینے میں بری طرح ناکام ہو چکے ہیں، بارڈر کی موجودہ صورتحال یہ ہے کہ غریب مزدور جو اصل حقدار ہے اپنی باری کا انتظار 60 دنوں تک کرے جبکہ سرمایہ دار جاگیردار سفارشی ٹھیکیدار اور سوز سز والوں کی گاڑیوں کو بارڈر میں شب و روز آنے جانے میں کوئی روک ٹوک نہیں، یہ غریب مظلوم عوام الناس کے ساتھ بہت بڑا ظلم ہے، غریب عوام کیلئے بارڈر کے کاروبار پر سیکورٹی کا مسئلہ کا بہانہ بناتے ہیں تو ہزاروں گاڑیوں سے لیکن بھتہ وصول کرنے سے کوئی لاء اینڈ آرڈر کا مسئلہ کیوں نہیں ہوتا، سیکورٹی اداروں کی جانب سے بارڈر کو کنٹرول کرنا دراصل غریب مظلوموں کے روزگار میں رکاوٹ ڈالنے اور صرف اپنی بھتہ خوری کرپشن کو وسعت دینے کے لئے ہے، حکومت بلوچستان کی جانب سے ان تمام پابندیوں کو ختم کرنے کے بارے میں حق دو تحریک بلوچستان کے ساتھ معاہدہ تحریری شکل میں موجود ہے، گزشتہ مہینوں آرمی چیف جنرل جاوید قمر باجوہ نے تربت یونیورسٹی کے دورے میں بھی اعلان کیا تھا کہ کراسنگ پوائنٹ کھولے جائیں گے اور اسلحہ منشیات کے علاوہ بارڈر سے ہر چیز لانے لے جانے میں کوئی روک ٹوک نہیں ہوگا لیکن ان تمام اعلانات کے باوجود بارڈر تاحال اسی نہج پر ہے، گاڑی والوں پر محدود پیمانے میں اشیاء خورد و نوش لانے پر آج تک پابندی ہے اور بارڈر پر تاحال انہی مافیا کا قبضہ برقرار ہے، کیچ کور کرش پلانٹ جو ندی کے درمیان میں بنایا گیا ہے جس کی وجہ سے پل کے نیچے سے مسلسل مٹی نکالا جا رہا ہے اور آئے روز تجاوزات سے دریائے کیچ کا رخ تبدیل کرکے شہر کی طرف ہوگئی ہے اور کسی بھی وقت بہت بڑا حادثے کا سبب بن سکتا ہے، آل پارٹیز چونکہ خود کو عوام کا نجات دہندہ سمجھتا ہے اسی لئے ان کی عزت احترام کو ملحوظ رکھتے ہوئے انہیں اپنے حق دو تحریک کے عوامی پریس کانفرنس میں شرکت کرنے کیلئے دعوت دی، حق دو تحریک نے تمام روایتوں کی پاسداری کرتے ہوئے ہر سیاسی فورم کا احترام کیا تاکہ حق دو تحریک بلوچستان بلوچ قوم کی تقسیم در تقسیم پر یقین رکھتی ہے اور نہ ہی خود کو کسی پارٹی فورم سے بالاتر سمجھتی ہیں لیکن آل پارٹیز کیچ کے اس بیان سے صاف ظاہر ہے کہ ان کے نیتوں میں فتور ہے اور خود کو بلوچستان میں ہر سیاسی مزاحمتی فورم سے بالاتر سمجھتا ہے اور کسی دوسرے سیاسی سماجی تحریکوں کے پروگرام میں جانا اپنی عظمت و شان کے خلاف تصور کرتا ہے، حق دو تحریک اپنی سرزمین کی دفاع، بلوچ قومی تشخص کی بقاء، ساحل و وسائل کی پاسداری کرے گی اور بلوچ عوام کی معاشی سیاسی قتل عام کے خلاف کبھی خاموش نہیں رہے گی، سمندر، بارڈر، چیک پوسٹ، لاپتہ افراد، منشیات، ساحل وسائل کی لوٹ مار اور دیگر ظلم و ناانصافیوں کے خلاف حق دو تحریک ایک سخت موقف رکھتی ہے اور اس عزم کا اعادہ بھی کرتی ہے کہ پرامن جمہوری مزاحمت کے ذریعے ان تمام حقوق کے حصول تک اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے کوئی بھی فورم اگر مخلصانہ طور پر بلوچ قومی حقوق کے تحفظ کی پاسداری کیلئے جدوجہد کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو حق دو تحریک بھرپور انداز میں اس کا ساتھ دینے کیلئے تیار ہے اور اس بات کو اپنے لئے توہین نہیں سمجھتی، حق دو تحریک کی قیادت یہ نہیں دیکھتی کہ کون کر رہا ہے یا کس پارٹی سے اس کا تعلق ہے بلکہ خلوص اور جذبے کو دیکھتا ہے، حق دو تحریک متعدد وقتوں کے حمایت یافتہ بھی گروہوں قبضہ گیری، عوامی حقوق پر ڈاکہ ڈالنے اور غریب مظلوموں کے روزگار پر قدغن لگانے والوں اور اپنا تسلط برقرار رکھنے اور اجارہ داری قائم کرنے والے بھتہ خوروں کے کل بھی خلاف تھا اور آج بھی خلاف ہے، حق دو تحریک کے مرکزی قائدین نے اپنے اسٹیج پروگراموں میں کسی پارٹی کو ان کے خلاف کسی قسم کا کوئی ذاتی حملہ [illegible] بلوچ ساحل وسائل کی سودا بازی بلوچستان پر ہونے والے ہر زیادتی کے بارے میں سیاسی تنقید کیا اور تنقید برائے تعمیر و اصلاح ہر سیاسی کارکن کا حق ہے، آج پرنیو حکومت کے ریکوڈیک معاہدے پر اپوزیشن کی خاموشی خود ایک سوالیہ نشان ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 3

Dated: 22 SEP 2022 Page No. 14

بلوچستان کی درسگاہوں کیساتھ سوتیلی ماں کا سلوک برداشت نہیں

ثنا بلوچ

بلوچستان یونیورسٹی سب کیمپس خاران کے مسائل سے آگاہ، وی سی اور ایچ ای سی ذمے داران سے رابطے میں ہیں، ایم پی اے

کیمپس کے لئے نئے شعبہ جات اور فنڈز منظور، دیگر حل طلب مسائل جلد حل کرلیں گے، کسی صورت بند نہیں ہونے دیں گے

خاران (نمائندہ خصوصی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے رہنما اور رکن صوبائی اسمبلی ثنا بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان یونیورسٹی سب کیمپس خاران کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہیں، سب کیمپس کے مسائل فوری حل کرنے کے لئے وائس چانسلر بلوچستان یونیورسٹی اور ایچ ای سی کے ذمے داران سے بھی رابطے میں ہیں، بلوچستان یونیورسٹی سب کیمپس خاران کے لئے نئے شعبہ جات اور فنڈز منظور ہوگئے ہیں، دیگر حل طلب مسائل جلد حل کرلیں گے، ایسی درس گاہوں سے ہی قومیں شعور اور آگہی کے معراج تک پہنچ پاتی ہیں، کسی صورت بند ہونے نہیں دیں گے، بلوچستان کی درسگاہوں کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک برداشت نہیں کیا جائے گا، گزشتہ روز بیان میں ان کا مزید کہنا تھا کہ سب کو ملکر قواعد وضوابط کے مطابق سب کیمپس خاران کی ترویج و ترقی کے لئے کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے، وائس چانسلر بلوچستان یونیورسٹی اور ایچ ای سی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پہلے سے ناخواندگی، پسماندگی اور احساس محرومی کا شکار ہے، مزید تعلیمی درس گاہوں کی ضرورت ہے، مقصد نوجوانوں کو علم و شعور کے زیور سے آراستہ کرکے احساس محرومی دور کرنا ہے، بلوچستان کے تعلیمی اداروں کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک کسی صورت برداشت نہیں کریں گے، ثنا بلوچ نے کہا کہ بلوچستان یونیورسٹی سب کیمپس خاران عرصے سے انتظامی مشکلات کا شکار رہا مگر امید ہے کہ موجودہ جامعہ بلوچستان کے وائس چانسلر خاران کیمپس کی ترقی کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرے گے، اساتذہ وملازمین کے جائز مطالبات حل کرکے ساتھ لیکر چلے گی، رکن صوبائی اسمبلی نے کہا کہ بلوچستان یونیورسٹی سب کیمپس خاران کے مسائل سے واقف ہوں، کچھ بنیادی مسائل پر قابو پانے کے لئے مزید وقت درکار ہے، سب مل کر ہی خاران سب کیمپس کو ترقی کی راہ پر دوبارہ گامزن کرسکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

3

Dated: 22 SEP 2022 Page No. 15

مولانا ہدایت الرحمٰن نے کارکنوں کو ہراساں کرنے کیخلاف پسنی تھانے میں گرفتاری دیدی

ضلعی انتظامیہ سے مذاکرات کے بعد احتجاج ختم، حالات خراب کرنے کی ذمہ دار حکومت ہوگی، جماعت اسلامی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر+ پ ر) حق دو تحریک گوادر کے رہنما مولانا ہدایت الرحمٰن نے اپنے کارکنوں کو پولیس کی جانب سے ہراساں کئے جانے کے خلاف پسنی تھانے میں احتجاجاً گرفتاری دے دی، تاہم ضلعی انتظامیہ سے مذاکرات کے بعد احتجاج ختم کردیا۔ ذرائع کے مطابق حق دو تحریک گوادر کے رہنما مولانا ہدایت الرحمٰن نے بدھ کو پسنی تھانے پہنچ کر احتجاجاً گرفتاری دی، مولانا ہدایت الرحمٰن کے ساتھ کارکنوں کی بڑی تعداد تھانے پہنچی تھی، جیو نیوز سے بات چیت کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمٰن کا کہنا تھا کہ پسنی میں پولیس کی جانب سے حق دو تحریک کے کارکنوں کو ہراساں کیا جارہا ہے، پسنی پولیس ہمارے کارکنوں کے خلاف بے بنیاد مقدمات قائم کررہی ہے، انہوں نے بتایا کہ انہوں نے اپنے کارکنوں کے ساتھ پسنی پولیس تھانے میں احتجاجاً گرفتاری دی، تاہم ضلعی انتظامیہ اور پولیس حکام کے ساتھ مذاکرات کے بعد مولانا ہدایت الرحمٰن اور ان کے کارکنوں نے احتجاج ختم کردیا۔ دریں اثناء جماعت اسلامی بلوچستان کے ترجمان نے جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری حق دو تحریک کے قائد مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ و دیگر کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت گوادر کے حالات خراب، مسائل حل واجاگر کرنے کی تحریک کو گرفتاری جیسے اوچھے ہتھکنڈوں سے نہیں دبا سکتی، حکومت گوادر کے عوام، مچھیروں و شہریوں کے مسائل کو اجاگر کرنے والی عوامی انقلابی آواز کو دبانے کی ناکام کوشش کررہی ہے، گوادر سمیت بلوچستان کے مسائل پر ہم ضرور آواز اٹھائیں گے۔ حکومت فوری طور پر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ اور ان کے ساتھیوں کو رہا کرے بصورت دیگر حالات خراب کرنے کی ذمہ دار حکومت ہوگی۔

نااہل نمائندوں نے پنجگور کو مقتل میں تبدیل کردیا، رحمت بلوچ

طالب علم مجتبیٰ پرویز بلوچ کی ٹارگٹ کلنگ انتہائی دلخراش واقعہ ہے عدالت نوٹس لے، بیان

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر سابق صوبائی وزیر رحمت صالح بلوچ نے کہا ہے کہ نااہل نمائندوں کی غلط پالیسیوں اور ضلعی انتظامیہ کی بدانتظامی سے ضلع پنجگور مقتل گاہ میں تبدیل ہوچکا ہے دن دیہاڑے کمسن طالب علم مجتبیٰ بلوچ کا قتل انتہائی دلخراش واقعہ ہے جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے پنجگور میں بدامنی اس قدر بڑھ چکی ہے کہ اب کوئی طالب علم بھی محفوظ نہیں انہوں نے کہا کہ مسلط حکومت اور نااہل انتظامیہ پنجگور میں عوام کو تحفظ دینے میں ناکام ہوچکی ہے بدقسمتی سے انتظامیہ اپنی قانونی ذمہ داریاں ادا کرنے کی بجائے ایک پارٹی کے کرپٹ عناصر کیلئے مال غنیمت لوٹنے میں مصروف ہے جنہیں عوام کے تحفظ اور قیام امن میں کوئی دلچسپی نہیں مگر پارٹی پنجگور میں مزید بدامنی برداشت نہیں کرے گی انہوں نے کہا کہ منصوبے کے تحت حالات خراب کیے جارہے ہیں کبھی اعلیٰ افسر کے سرکاری گھر میں بچوں کے ساتھ بدفعلی ہوتی ہے تو کبھی طالب علم کو قتل کیا جاتا ہے انہوں نے چیف جسٹس، چیف سیکرٹری اور آئی جی پولیس سے مطالبہ کیا کہ وہ واقعہ کا نوٹس لیں۔

شہر میں جرائم کی بڑھتی وارداتیں پولیس کی ناکامی ہیں، پشتونخوامیپ

کوئی بھی شہری محفوظ نہیں، رپورٹ درج کرانے کے باوجود شنوائی نہیں ہوتی، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ شہر میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں میں خطرناک حد تک اضافہ ہوچکا ہے۔ ملازمین، تاجر، مزدور، طلباء، نوجوان، خواتین سمیت ہر شہری سٹریٹ کرائمز اور جرائم کا شکار ہے۔ شہر میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں میں ہونیوالی ریکارڈنگ اور اس کے باوجود کسی بھی واقعہ کے ملزم اور چوری ہونیوالے اشیاء کو برآمد کرنے میں پولیس مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے، جرائم کی ہر واردات پر متعلقہ پولیس تھانے کو اطلاع دینے، رپورٹ درج کرانے کے باوجود شہریوں کی کوئی شنوائی نہیں ہوتی جبکہ غیر تسلی بخش باتوں کے ذریعے متاثرین کو مایوسی کے ساتھ تھانے سے باہر کردیا جاتا ہے۔ بیان میں آئی جی پولیس سے مطالبہ کیا گیا کہ شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے فوری طور پر عملی اقدامات اٹھائے جائیں اور کرپٹ پولیس افسران و عملے کا پولیس تھانوں سے تبادلہ کرکے ایماندار، قابل، بہادر پولیس افسران کی تعیناتی یقینی بنائی جائے۔

Century Express Quetta

اغواء کرنے اور بھتہ کیلئے دھمکیاں دی جارہی ہیں، کامل اچکزئی

کسی کے ساتھ لین دین کا معاملہ نہیں، دفتر میں توڑ پھوڑ اور ملازم کو زدوکوب کیا گیا

وزیر داخلہ آئی جی پولیس تحفظ فراہم اور سماج دشمن عناصر کے خلاف کارروائی کریں

چمن (نمائندہ ایکسپریس) چمن کے تاجر حاجی کامل اچکزئی نے چمن پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے حکومت سے تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا انہوں نے کہا کہ انھیں چند عناصر کھلے عام اغواء اور بھتہ خوری کیلئے دھمکیاں دے رہے ہیں جسکی رپورٹ پولیس کو کردی ہے انھوں نے کہا کہ مذکورہ مسلح افراد نے گزشتہ روز انکے دفتر واقع مال میں آکر کلاشنکوف کے ذریعے دفتر کے شیشے توڑے اور دفتر میں موجود ملازم کو زدوکوب کرتے ہوئے 2 قیمتی موبائل فون بھی اٹھالئے انھوں نے کہا کہ مذکورہ افراد نے خانخواہ لین دین کا دعویٰ کیا ہے جسکے لئے قبائلی رہنماؤں کی موجودگی میں انکے ساتھ بات چیت کی جسمیں وہ دعویٰ ثابت کرنے میں ناکام رہے اور الٹا دھمکاتے ہوئے اغواء کرنے اور قتل کرنے کی دھمکیاں دی ہے انھوں نے کہا کہ 40 سال سے کاروبار سے منسلک ہیں لیکن کسی بھی کاروباری شخص کیساتھ لین دین کا کوئی بھی معاملہ نہیں ہیں انھوں نے مقامی انتظامیہ صوبائی وزیر داخلہ اور آئی جی پولیس سے معاملے کی نوٹس لینے اور سماج دشمن عناصر کیخلاف ایکشن لینے کی اپیل کی۔

INTEKHAB QUETTA

پولیس انتظامیہ لوگوں کو تحفظ دینے میں ناکام ہے، بلوچستان بار کونسل

پنجگور اور مکران میں آئے روز چوری ڈکیتی قتل و غارت کے بڑھتے ہوئے واقعات سے عوام پریشان حال ہیں

قاسم علی گاجی زئی، ایوب ترین، راحب خان بلیدی ایڈووکیٹ امان اللہ کاکڑ کا پنجگور کی صورتحال پر تشویش کا اظہار

تربت (نمائندہ انتخاب) بلوچستان بار کونسل کے وائس چیئرمین قاسم علی گاجی زئی چیئرمین ایگزیکٹیو کمیٹی ایوب ترین ممبران بار کونسل راحب خان بلیدی ایڈووکیٹ اور امان اللہ کاکڑ نے اپنے ایک بیان میں پنجگور میں امن وامان کے بگڑتے ہوئے صورتحال پر

بقیہ نمبر 80 صفحہ 7 پر

تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پنجگور اور مکران میں پولیس انتظامیہ لوگوں کو تحفظ دینے میں ناکام ہوچکی ہے بیان میں کہا کہ پنجگور اور مکران میں آئے روز چوری ڈکیتی قتل و غارت کے بڑھتے ہوئے واقعات سے عوام پریشان حال ہیں سرعام پنجگور میں دن دیہاڑے لوگوں کو قتل سے علاقے میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ آج پنجگور میں دن دیہاڑے اسکول کے طالب علم کو ڈکیتی کے دوران قتل کیا گیا انہوں نے کہا کہ پنجگور پولیس لوگوں کو تحفظ دینے میں ناکام ہوچکی ہے بیان میں آئی جی پولیس سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر مکران پنجگور میں امن وامان کے بگڑتے ہوئے صورتحال کا نوٹس لیں اور بیان میں طالبعلم کے قتل میں ملوث ملزموں کو فوری گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 22 SEP 2022 Page No. 16

پنجگور: موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر طالب علم ہلاک

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور کے علاقے عیسیٰ سندے سر میں موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر ڈاکوؤں کی فائرنگ سے اسکول جانے والا 10 ویں کلاس کا طالب علم مجتبیٰ پرویز بلوچ جاں بحق ہوگیا مسلح افراد واقعہ کے بعد موٹر سائیکل چھین کر فرار ہوگئے۔

شہید صحافی عبدالواحد رئیسانی قتل کیس کی سماعت

کوئٹہ (این این آئی) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج IX کوئٹہ نجیب اللہ خان کاکڑ کی عدالت میں شہید صحافی عبدالواحد رئیسانی قتل کیس کی سماعت ہوئی، دوران سماعت مقتول صحافی عبدالواحد رئیسانی شہید کے بھائی اسفندیار رئیسانی ان کے وکیل کبیر بزنجو ایڈووکیٹ عدالت میں پیش ہوئے، پراسیکیوشن کی طرف سے مقدمہ کی پیروی کیلئے ڈپٹی پراسیکیوٹر خالد احمد ایڈووکیٹ عدالت میں پیش ہوئے، دوران سماعت پولیس کی جانب سے فرد کے گواہ سب انسپکٹر عبدالکریم کے عدالت میں قلمبند کرائے گئے بیان پر جرح مکمل کر کے عدالت نے آئندہ سماعت پر تفتیشی آفیسر کو اپنا بیان قلمبند کرانے کیلئے طلب کرلیا۔ دوران سماعت مقدمہ میں بعداز گرفتاری ضمانت پر رہا ملزمہ مسماۃ رابعہ کو پولیس عدالت کی جانب سے اشتہاری قرار دینے کے باوجود مسلسل آٹھویں مرتبہ بھی گرفتار کر کے عدالت میں پیش نہ کرسکی جبکہ گرفتار ملزم کمال الدین کو عدالت کے سامنے پیش کیا گیا۔ بعدازاں عدالت نے آئندہ سماعت 29 ستمبر تک ملتوی کردی۔

قلعہ عبداللہ: موٹر سائیکل چوری کرنے والے بین الصوبائی گروہ کے ارکان گرفتار

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) رسالدار میجر زین اللہ اچکزئی، نائب رسالدار محمد نسیم، دفعدار حاجی محمد رسول کاکڑ اور دیگر نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ لیویز نے ڈی سی قلعہ عبداللہ منیر احمد کاکڑ کی ہدایت پر دو مختلف کارروائیوں کے دوران مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کر کے بین الصوبائی چور گروہ کے ارکان کو گرفتار کرلیا ملزمان نے اسلام آباد اور گلستان ریلوے اسٹیشن میں وارداتوں کا اعتراف کیا ہے جن سے مزید انکشافات کی توقع ہے۔

ڈیرہ بگٹی: دو گروپوں میں فائرنگ کا تبادلہ، 2 افراد جاں بحق

ڈیرہ بگٹی (نامہ نگار) سنگسیلا کے علاقے ترکی نالے میں دو گروپوں میں فائرنگ سے دو افراد جاں بحق پولیس کے مطابق دو گروپوں میں فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس کے نتیجے میں دو افراد جاں بحق ہوگئے جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت توڑو کر مازئی کے نام سے ہوئی، پولیس نے لاش کو ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردیا۔

ساکران سے نوجوان کی لاش برآمد

حب (آن لائن) ساکران کے علاقے غلام محمد گوٹھ کے قبرستان کے قریب سے نوجوان کی لاش برآمد ہوئی۔

کوئٹہ، اسٹریٹ کرائمز میں اضافہ، شہریوں میں تشویش

راہ چلتی خاتون سے بیگ، اے ٹی ایم سے پیسے نکالنے والے شخص سے رقم چھین لی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ شہر میں اسٹریٹ کرائمز سر اٹھانے لگے، سیٹلائٹ ٹاؤن میں موٹر سائیکل سوار خاتون سے بیگ چھین کر فرار ہوگئے، شہباز ٹاؤن میں نجی بینک کے اے ٹی ایم سے پیسے نکالنے والے شہری کو لوٹ لیا گیا، تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں راہزنی کی وارداتوں میں اضافہ ہونے لگا گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے سیٹلائٹ ٹاؤن بلاک تھری میں موٹر سائیکل پر سوار ملزم راہ چلتی خاتون سے بیگ چھین کر با آسانی فرار ہوگیا جبکہ کوئٹہ کے علاقے شہباز ٹاؤن میں نامعلوم مسلح افراد نے نجی بینک کے اے ٹی ایم کے اندر گھس کر اسلحہ کے زور پر پیسے نکالنے والے شہری کو لوٹ کر فرار ہوگئے پولیس نے دونوں واقعات میں ملوث ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ، نجی ٹی وی چینل کے فوٹو گرافر کی جیب کاٹ دی گئی

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے مقامی صحافی سے کشمیر آباد میں نامعلوم چوروں نے جیب کاٹ کر موبائل فون لیکر فرار ...... بقیہ نمبر 10 صفحہ 10 پر

ہوگئے سریاب پولیس تھانے میں ایف آئی آر درج کردی گئی تفصیلات کے مطابق مقامی صحافی ظفر علی جو کہ ایک نجی ٹی وی چینل میں فوٹو گرافر ہے گزشتہ روز کشمیر آباد میں نامعلوم چوروں نے جیب کاٹ دیا جس میں انکے موبائل لیکر فرار ہوگئے، سریاب پولیس نے ظفر علی کی رپورٹ پر مقدمہ درج کرلیا۔

گوادر میں لوگوں نے چور کو دھر لیا

گوادر (آن لائن) گوادر میں لوگوں نے چور کو دھر لیا تفصیلات ...... بقیہ نمبر 15 صفحہ 10 پر

کے مطابق گوادر کے علاقے تھانہ وارڈ میں شہریوں نے ایک چور رنگے ہاتھوں پکڑا گیا چور دشت سنٹر کا رہائشی بتایا جاتا ہے۔ جو مچھلی کے ایک بیوپاری سے بیس ہزار روپے اور موبائل فون چوری کر کے تھانہ وارڈ کی جانب فرار ہو رہا تھا جسے شہریوں نے پکڑ کر پولیس کے حوالے کردیا۔

INTEKHAB QUETTA

ڈیرہ بگٹی، مختلف واقعات میں تین افراد قتل

نامعلوم افراد نے توڑا بگٹی جبکہ سنگسیلہ میں نوجوان کو چھریاں مار کر قتل کیا

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) ڈیرہ بگٹی میں دو مختلف واقعات بقیہ نمبر 2 2 صفحہ 7 پر

میں تین افراد کو قتل کردیا گیا تفصیلات کے مطابق ڈیرہ بگٹی میں دو مختلف واقعات میں گزشتہ روز 3 افراد کو قتل کردیا گیا پہلا واقع نواحی علاقے سنگسیلہ میں پیش آیا جہاں ذہنی طور پر معذور شخص نے معمولی تکرار کے بعد کمسن نوجوان کو چھریاں مار کر قتل کردیا جبکہ قریب موجود مقتول نوجوان کے رشتے دار نے فائرنگ کر کے قاتل کو بھی موقع پر ہی ہلاک کردیا جبکہ دوسرے واقعے میں نواحی علاقے ترکی میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے توڑا بگٹی نامی شخص کو قتل کردیا واقعے کے بعد حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے جبکہ قتل کرنے کی کوئی وجہ فوری طور پر سامنے نہ آسکی واقعات کے بعد لیویز حکام نے مقدمہ درج کر کے کی مزید تفتیش شروع کردی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. S

Dated: 22 SEP 2022 Page No. 17

ڈبل روڈ نادرا آفس میں انٹرنیٹ کا مسئلہ، شہری خوار

شناختی کارڈ کے حصول کیلئے آنے والوں کو مشکلات، لمبی قطاریں معمول بن گئیں، دفتر کے عملے کا رویہ بھی ناروا، انٹرنیٹ خرابی یا دیگر مسائل کا بہانہ بنا کر شہریوں کو تنگ کرنے میں مصروف

خواتین اور بزرگ صبح سے شام تک دفتر کے باہر کھڑے رہتے، کاؤنٹر پر پہنچنے پر حیلے بہانوں سے تنگ کیا جاتا، چکر کاٹ کر تھک جاتے، حکام کیجانب سے تسلی بخش جواب نہیں دیا جاتا، شہری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈبل روڈ نادرا آفس میں انٹرنیٹ سروس خراب رہنا معمول بن گیا، شناختی کارڈ کے حصول کیلئے آنے والے شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے، دفتر کے عملے کا رویہ بھی ناروا ہے، عوامی حلقوں نے ڈی جی نادرا اور دیگر حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ کر دیا، تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کے ڈبل روڈ پر قائم نادرا سینٹر کے باہر قومی شناختی کارڈ کے حصول کیلئے آنے والے لوگوں کی لمبی قطار لگ جاتی ہے مگر حسب معمول ڈیوٹی پر موجود عملہ مبینہ طور پر انٹرنیٹ خرابی یا دیگر مسائل کا بہانہ بنا کر شہریوں کو تنگ کر رہا، شہریوں نے بتایا کہ خواتین اور بزرگ شہری صبح سے شام تک نادرا دفتر کے باہر کھڑے رہتے ہیں مگر جب کاؤنٹر تک پہنچ جاتے ہیں تو حیلے بہانوں سے تنگ کیا جاتا ہے، لوگ ہفتہ بھر دفتر کے چکر کاٹ کر تھک جاتے ہیں مگر متعلقہ حکام کی جانب سے تسلی بخش جواب نہیں دیا جاتا، جب بھی کوئی بات پوچھیں تو اگلے دن آنے کا کہہ دیا جاتا اس طرح ہفتہ دس دن گزر جاتے ہیں مگر شناختی کارڈ نہیں بن رہے، شہریوں نے بتایا کہ دفتر کا عملہ خواتین اور بزرگوں کے ساتھ نامناسب رویہ اختیار کرتا ہے جس کی وجہ سے وہ مایوس لوٹ جاتے ہیں، شہریوں نے بتایا کہ کلاس فور کا ملازم اور کلرک بھی شہریوں سے بات تک نہیں کرتا بلکہ جائز کام کیلئے بھی مبینہ طور پر رشوت کا مطالبہ کیا جاتا ہے جو باعث تشویش ہے، انہوں نے ڈی جی نادرا و دیگر حکام سے اپیل کی کہ ڈبل روڈ نادرا سینٹر میں شہریوں کو بے جا تنگ کرنے کے واقعات کا نوٹس لیتے ہوئے شناختی کارڈ کے حصول میں درپیش مشکلات کا خاتمہ یقینی بنایا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

لسبیلہ: اسمگلنگ میں ملوث مسافر کوچز عوام کیلئے دردِ سر بن گئیں

چیک پوسٹوں پر روکے جانے کے باعث اہم شاہراہیں بلاک کرنا آئے روز کا معمول بن گیا

مبینہ طور پر غیر ملکی اشیا ء لے جانے کی وجہ سے کوچز کی جگہ جگہ ناکوں پر روک کر تلاشی لی جاتی ہے

سڑکیں بند ہونے کی وجہ سے ایمرجنسی میں لے جائے جانے والے مریض راستے میں دم توڑ دیتے ہیں

غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث کوچز کیخلاف کارروائی کرکے انکے پرمٹ منسوخ کئے جائیں، شہریوں کی اپیل

لسبیلہ (این این آئی) اسمگلنگ میں ملوث مسافر کوچز عوام کیلئے دردِسر بن گئیں، چیک پوسٹوں پر روکے جانے کے باعث اہم شاہراہیں بلاک کرنا آئے روز کا معمول بن گیا، شہریوں کی ایک بڑی تعداد نے خبر رساں ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مبینہ طور پر غیر ملکی اشیاء لے جانے کی وجہ سے انہیں جگہ جگہ ناکوں پر روک کر تلاشی لی جاتی ہے، سڑکیں بند ہونے کی وجہ سے ایمرجنسی میں لے جائے جانے والے مریض راستے میں دم توڑ دیتے ہیں، غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث کوچز کیخلاف کارروائی کرکے انکے پرمٹ منسوخ کئے جائیں تاکہ آئندہ کوئی شاہراہ بند کرنے کی کوشش بھی نہ کر سکے

Century Express Quetta

کوہلو میں فصلیں تباہ ہونے سے کروڑوں کا نقصان

زمینیں کاشتکاری کے قابل بنانے کے بجائے رابطہ سڑکیں بحال کی جارہی ہیں

کوہلو (نمائندہ ایکسپریس) حالیہ مون سون بارشوں نے جس طرح پورے بلوچستان کو متاثر کیا اسی طرح کوہلو میں بھی جل تھل کر دیا زمینداروں کی تیار کپاس اور سبزی تباہ کروڑوں کا نقصان ہوا اسی طرح زرعی زمینیں بھی سیلابی ریلے میں بہہ گئیں۔ بلوچستان بھر کی طرح کوہلو میں بھی حالیہ مون سون بارشوں نے شدید نقصان پہنچایا درجن سے زیادہ افراد لقمہ اجل بن گئے سیکڑوں افراد زخمی اور ہزاروں مویشی سیلابی ریلے میں بہہ گئے زمینداروں کے کروڑوں کے کھڑی فصلیں تباہ ہو گئے زرعی زمینیں بھی سیلابی ریلوں کے نظر ہو گئے لیکن تاحال محکمہ ایم ایم ڈی نے سیلابی ریلوں میں بہہ جانے والے زمینداروں کے زمینوں پر ایک بلیڈ نہیں لگایا ایم ایم ڈی نے زمینداروں کے زمینوں کو بنانے کے بجائے رابطہ سڑکیوں کو بحال کرنا شروع کر دیا رابطہ سڑکیں بحال کرنا بی اینڈ آر کے ذمے ہے زمینداروں نے محکمہ ایم ایم ڈی کے حکام بالا سے اپیل کیا کہ فوری طور پر ریلیف کے طور پر ان کی زمینوں کو کاشتکاری کے قابل بنایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 22 SEP 2022 Page No. 18

بلوچستان میں تعلیم کی صورتحال، اساتذہ کا کردار

بلوچستان میں نچلی سطح پر تعلیمی اداروں کی زبوں حالی، اساتذہ کی غیر حاضری بہت بڑا مسئلہ ہے جس کی وجہ سے لاکھوں بچے اسکولوں سے باہر ہیں یہ مسئلہ کئی عرصہ سے چل رہا ہے حالانکہ گزشتہ تین حکومتوں کے دوران بجٹ میں سب سے زیادہ رقم تعلیم کے لیے مختص کی جاتی رہی اور اب بھی تعلیم کے شعبے کی ترقی کے لیے رقم دی جارہی ہے خسارے کا بجٹ ہونے کے باوجود تعلیم کے لیے رکھی گئی رقم میں کوئی کمی نہیں لائی گئی کیونکہ اس کا بنیادی مقصد بلوچستان کو پڑھا لکھا اور ترقی یافتہ بنانا ہے اور یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ کوئی بھی معاشرہ تعلیم کے بغیر ترقی نہیں کرسکتا۔ جدید علم اور ٹیکنالوجی کے ذریعے ہی ترقی اور خوشحالی کے اہداف حاصل کئے جاسکتے ہیں مگر اس کے لیے ایک پورا میکنزم بھی ہونا چاہئے محض رقم مختص کرنے سے کسی بھی شعبے میں ترقی نہیں آتی بلکہ بہترین اساتذہ، اداروں کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور ہر وہ سہولیات فراہم کرنا جو اداروں کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ بہترین اور ماہر اساتذہ کلیدی کردار ہوتے ہیں جن کی تعیناتی مستقل بنیادوں پر ہونا ضروری ہے ، سفارش اور سیاسی بھرتیوں سے بالاتر ہوکر اس کام کو آگے بڑھا کر ہی تعلیمی شعبے میں بہتری لائی جاسکتی ہے، بدقسمتی سے بوگس بھرتیوں، غیر حاضر اساتذہ کی وجہ سے سرکاری اسکولوں، کالجز کی حالت زار خراب ہے کیونکہ وہ خود ہی دلچسپی نہیں لیتے، یہ نہیں کہ تمام اساتذہ مگر بہت سارے اساتذہ ایسے ہیں جو اپنے فرائض سرانجام نہیں دیتے صرف تنخواہ لیتے ہیں جن کی پشت پناہی شخصیات اور سیاسی حوالے سے کی جاتی ہے جبکہ یونینز کے ذریعے بلیک میلنگ بھی ایک بڑا مسئلہ ہے حالانکہ یونینز کا مقصد بہتری لانا ہے جس کی تشکیل اس لیے ہوتی ہے کہ وہ اپنے اداروں سمیت مسائل کو بھرپور انداز میں اجاگر کرسکیں جس میں ان کے اپنے مسائل بھی بیشک شامل ہیں ۔ بہرحال عرصہ دراز سے یہ مطالبہ کیا جارہا ہے کہ بلوچستان میں تعلیمی اداروں کو فعال اور اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنایا جائے تاکہ لاکھوں بچے جو اسکولوں سے باہر ہیں ان کا مستقبل تاریک نہ ہو بلکہ وہ تعلیم حاصل کرکے بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی میں مستقبل میں اپنا کردار ادا کرسکیں اور یہ پہلی سیڑھی ہوتی ہے مگر افسوس کہ اب تک صورتحال میں کوئی بہتری نہیں آئی ہے۔ گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کا ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہنا تھا کہ پڑھے لکھے معاشرے کی تشکیل کے لئے اساتذہ کا کردار کلیدی ہے اساتذہ کے ہاتھوں میں ہمارے بچوں کا مستقبل ہے تعلیم اور اس کی اہمت سے ہم سب آگاہ ہیں جن معاشروں میں علم حاصل کرنے کا جذبہ اور اساتذہ کی عزت وتکریم کی جاتی ہے وہ معاشرے علم وفنون کے میدان میں آگے بڑھتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بدقسمتی سے ہم نے اپنے معاشرے میں اساتذہ کو وہ عزت اور احترام نہیں دیا جس کے وہ حقدار تھے ہم نے اپنے معاشرے میں اس اہم شعبے کے احترام اور عزت کو بڑھانا ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ اساتذہ کے لئے میرے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں ہمیں صرف باتوں کی حد تک نہیں بلکہ عملی کام کرنا ہے جب سے ہم نے حکومت سنبھالی ہمیں ورثے میں احتجاج اور دھرنے ملے جن کا ہم نے بات چیت کے ذریعے موثر طور پر خاتمہ کیا اور تمام دھرنوں اور احتجاجوں کو ختم کرنے کا موثر حل بھی کسی متعلقہ فورم پر اپنی بات کرنا ہے، انہوں نے کہا کہ میں اساتذہ سے کہتا ہوں احتجاج اور بھوک ہڑتالوں کی بجائے اپنی توجہ طلباء کو تعلیم کی فراہمی پر مرکوز رکھیں کیونکہ ہمارے اساتذہ کا وقت ہمارے بچوں کے لیے بہت قیمتی ہے انہوں نے کہا کہ ہم نے گلوبل ٹیچرز ایجوکیشن پروجیکٹ بلوچستان کے 1493 اساتذہ کو مستقلی کے آرڈرز دیئے جب کہ اساتذہ کے دیگر مسائل جن میں ٹائم سکیل اور جے وی ٹی ٹیچرز کی پرموشن شامل ہے ان پر بھی کام ہورہا ہے ہم نے دور دراز کے علاقوں میں فرائض سرانجام دینے والے ملازمین کے لیے ہارڈ ایریا الاؤنس کا اعلان بھی کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم نے لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کا پروگرام دوبارہ سے شروع کیا ہے تاکہ ہم اپنے بچوں اور اساتذہ کو جدید اور ڈیجیٹل انداز سے بھی تعلیم دے سکیں ۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے صوبے کا رقبہ زیادہ ہے اور آبادی کم ہے ہمارے صوبے کا موازنہ دیگر صوبوں سے کرنا درست نہیں ہوگا وہاں رقبہ کم اور آبادی زیادہ ہے اور وسائل کی تقسیم آبادی کے تناسب سے ہوتی ہے ہمارے سالانہ بجٹ کا 90 فیصد حصہ تنخواہوں میں چلا جاتا ہے اور ترقیاتی بجٹ کے لیے فنڈز کم ہوتے ہیں ۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی جانب سے اساتذہ کے مسائل اور انہیں حل کرنے کے متعلق سنجیدہ کوششیں قابل ستائش ہیں اسی طرح اساتذہ کو بھی چاہئے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو نبھاتے ہوئے بلوچستان میں تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے حکومت کا ساتھ دیں کیونکہ حکومت اور اداروں کی بہترین ہم آہنگی سے ہی مسائل حل ہوسکتے ہیں جب نتائج مثبت دیئے جائینگے تو یقیناً انہیں ریلیف بھی فراہم کیا جائے گا اور ان کے مطالبات کے حق میں ہر کوئی آواز بلند کرے گا آج اگر پرائیویٹ اسکولوں کی بھرمار ہے تو اس کی بڑی وجہ سرکاری تعلیمی اداروں کی بدحالی اور معیاری تعلیم کا فقدان ہے اس پر اساتذہ ضرور غور کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 22 SEP 2022 Page No. 20

وفاقی کابینہ، متاثرین میں تقسیم کی جانیوالی رقم 70 ارب کرنیکی منظوری

وزیراعظم شہباز شریف نے اس بات پر زور دیا کہ ملک کو قدرتی آفات سے بچانے کے لیے نکاسی آب کا موثر نظام اور بہتر انفراسٹرکچر کی تعمیر ناگزیر ہے، این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم ایز کے باہمی رابطے اور تعاون سے صوبائی حکومتوں کو سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کے لیے خیمے اور مچھر دانیاں ترجیحی بنیادوں پر مہیا کی جائیں گی وزیراعظم نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ بعض علاقوں جیسے سوات میں انسانی غفلت کے باعث تباہی آئی جہاں ریور بیڈ میں غیر قانونی طور پر ہوٹل تعمیر کیے گئے۔ وزیراعظم نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی وہ ریور بیڈ میں زمین کے استعمال سے متعلق زوننگ قوانین و ضوابط پر موثر عمل درآمد کو یقینی بنائیں تاکہ مستقبل میں ایسی کسی بھی تباہی سے بچا جا سکے، ہمیں ایسے معاملات پر سیاست بازی سے گریز کرنا چاہیے، سیلاب کی تباہ کاریوں میں اضافے کو مدِ نظر رکھتے ہوئے وفاقی کابینہ نے بی آئی ایس پی کے ذریعے تقسیم کی جانے والی 28 ارب روپے کی رقم کو بڑھا کر 70 ارب روپے کرنے اور اس رقم کو شفاف طریقے سے سیلاب زدگان تک پہنچانے کے لیے حکمت عملی کا جائزہ لینے کے لیے کمیٹی تشکیل دینے کی منظوری دی۔ جاری اعلامیہ کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت وفاقی کابینہ کا اجلاس منگل کو وزیراعظم ہاؤس اسلام آباد میں منعقد ہوا جس میں وزیراعظم نے تمام کابینہ ممبران کو خوش آمدید کہا۔ کابینہ نے یوم دفاع و شہدائے پاکستان کے موقع پر افواج پاکستان کے شہدا اور سیلابی ریلوں کی نذر ہو جانے والے افراد کی مغفرت اور بلندی درجات کے لیے دعا کی۔ ایجنڈا کے تحت نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) نے وفاقی کابینہ کو ملک بھر میں سیلاب اور اس سے ہونے والی تباہی کی موجودہ صورتحال اور وفاقی اور صوبائی محکموں کی طرف سے جاری ریسکیو، ریلیف اور بحالی کی سرگرمیوں پر مفصل بریفنگ دی۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ حالیہ سیلاب پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا سیلاب ہے جس میں سندھ اور بلوچستان بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ جن میں 81 اضلاع کی 6615 یونین کونسلیں شدید متاثر ہوئی ہیں۔ ان میں بلوچستان کے 32 سندھ کے 23 خیبر پختونخوا کے 17، گلگت بلتستان کے 6 اور پنجاب کے 3 اضلاع شامل ہیں۔ 14 جون سے اب تک پورے پاکستان میں پچھلے تیس سال کی نسبت 190 فیصد زیادہ بارشیں ہوئی ہیں، جبکہ سندھ میں اس کی شرح 465 فیصد اور بلوچستان میں 437 فیصد رہی ہے۔ ملک بھر میں مرد، خواتین اور بچوں سمیت 1325 لوگ لقمہ اجل بنے۔ جن میں سندھ کے 522، خیبر پختونخواہ کے 289، بلوچستان کے 260، پنجاب کے 189، آزاد جموں کشمیر کے 42 گلگت بلتستان کے 22 افراد شامل ہیں۔ مجموعی طور پر پورے ملک میں اب تک 12 ہزار 703 لوگ زخمی ہوئے جن میں سندھ کے 8321، پنجاب کے 3844، خیبر پختونخوا کے 348، بلوچستان کے 164، آزاد جموں و کشمیر کے 21 اور گلگت بلتستان کے 5 افراد شامل ہیں۔ حالیہ تاریخی مون سون بارشوں کی وجہ سے ملک بھر میں 16 لاکھ 88 ہزار گھر، 246 رابطہ پل، 5 ہزار 735 کلومیٹر پر محیط سڑکیں اور 7 لاکھ 50 ہزار مویشی سیلابی ریلوں کی نذر ہوئے۔ وزیراعظم نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ بعض علاقوں جیسے سوات میں انسانی غفلت کے باعث تباہی آئی جہاں ریور بیڈ (River Bed) میں غیر قانونی طور پر ہوٹل تعمیر کیے گئے۔ وزیراعظم نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی وہ ریور بیڈ (River Bed) میں زمین کے استعمال سے متعلق زوننگ قوانین و ضوابط پر موثر عمل درآمد کو یقینی بنائیں تاکہ مستقبل میں ایسی کسی بھی تباہی سے بچا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 22 SEP 2022 Page No. 21

بلوچستان اسمبلی میں سیلاب زدگان کے مسائل اور مشکلات پر اظہار تشویش

بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں ارکان نے صوبے میں سیلاب سے پیدا ہونے والی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہر علاقہ سیلاب سے بری طرح متاثر ہوا لوگ بھوکے پیاسے بیٹھے ہیں وبائی امراض سے بھی جانیں ضائع ہو رہی ہیں اگر ان پر فوری توجہ نہ دی گئی تو اموات میں اضافے کا خدشہ ہے بعض ارکان اسمبلی کا کہنا تھا کہ پی ڈی ایم اے نے متاثرین میں امداد منصفانہ طور پر تقسیم نہیں کی اس میں امتیازی سلوک روا رکھا جا رہا ہے تاہم مشیر داخلہ ضیاء لانگو نے ایوان کو یقین دلایا کہ حکومت نے نہ تو امداد کی تقسیم میں کسی کو نظر انداز کیا نہ ہی بحالی اور آبادکاری میں ایسا کیا جائے گا۔ عوام کے منتخب ایوان میں سیلاب سے پیدا ہونے والی صورتحال اور عوام کو درپیش مصائب و مشکلات کا زیر بحث آنا بہت اچھی بات ہے لیکن بہتر یہ ہوگا کہ ایک دوسرے کی طرف انگشت نمائی کرنے کی بجائی سیلاب زدگان کی ریلیف آبادکاری اور بحالی کے لئے ٹھوس تجاویز پیش کی جائیں۔ ہر رکن اسمبلی اپنے حلقے کے سیلاب زدگان کی مسائل ٹھوس تجاویز کے ساتھ تیار کر کے صوبائی حکومت اور متعلقہ اداروں کو پیش کرے تو اس سے حکومت اور اس کے ذیلی اداروں کا کام بھی آسان ہو جائے گا اور امداد کی فراہمی کے عمل میں بھی شفافیت پیدا ہوگی۔ صوبائی اسمبلی کو کم سے کم دو دن سیلاب کی صورتحال پر بحث کے لئے مختص کرنے چاہئیں تاکہ ارکان کی جانب سے اس قدرتی آفت کی تباہ کاریوں کے مقابلے کے لئے جامع تجاویز سامنے آسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 22 SEP 2022 Page No. 22

Floods devastation

Thousands of people across Pakistan have suffered owing to recent devastating heavy rains and flooding. However, people in Balochistan, the country's most impoverished province with minimum infrastructure and where the majority of the population lives in mud houses, have been worst affected. According to the National Disaster Management Authority (NDMA), more than 36,500 houses were destroyed across Pakistan, where 60 percent of them were in Balochistan and approximately 800 schools were affected due to the floods, 600 in Balochistan alone. On top of that, thousands of people lost their lives in the floods across the country. Of every 10, three casualties were from Balochistan, which is the largest number in any province. The agriculture sector has almost ruined and the standing crops have perished. Additionally, several villages across Balochistan are cut off and are still not reachable as roads and bridges were washed away because of excessive rains. Certainly, these roads were not only important for travelling but also for bringing food and other supplies to Balochistan which is disturbed the most. For instance, Quetta Bolan route, Makran Coastal Highway and other main highways connecting Balochistan with the rest of the country were badly destroyed due to the gushing flood. People are still suffering to reach the rest of the country during an emergency while it will take months to restore train services with the rest of the country. Although in comparison to other provinces, Balochistan receives the lowest rainfall in Pakistan where dry, arid weather and droughts are quite normal, such a massive amount of rainfall is a matter of great worry which ultimately indicates the climate devastation in the region. Undoubtedly, the current high-magnitude rains and floods witnessed in the last two months are surely the point of the alarming climate change. A country like Pakistan contributes less than 1% in carbon emissions that are facing the worst. According to the Climate Risk Index, Pakistan is the eighth most vulnerable country since 2000, yet the authorities failed to exercise the climate concerns policy of the country. Particularly, a province like Balochistan, where the temperature rises more than 50 celsius, and is considered one of the hottest regions in South Asia still pays no heed. It is high time for the supreme authorities to adopt national climate change policies and work together to safeguard it from forthcoming climatic devastation instead of wasting their crucial time and money on groundless rallies for their own political purposes. The authorities must take early steps to avoid huge destruction in future and take the issue of climate change more seriously.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 6 Dated: 22 SEP 2022 Page No. 23

صوبائی کابینہ میں ردوبدل کی خبریں گرم

بلوچستان میں گورنر کی تقرری کا معاملہ اب تک حل نہ ہوسکا

خلیل احمد

بلوچستان میں طوفانی بارشوں اور سیلابی موسم کے بعد سیاسی موسم بھی یکسر بدلنے کو ہے اور صوبے میں ایک بار پھر سیاسی تبدیلیوں کی خبریں سننے کو مل رہی ہیں جس کے لئے وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو بھی سرگرم ہو گئے ہیں تاہم یہ سیاسی تبدیلی کیا حکومت کی تبدیلی ہے یا پھر کابینہ میں ردوبدل ہونے جارہی ہے اس حوالے سے سیاسی تجزیہ نگاروں کا یہ کہنا ہے کہ بلوچستان کی صوبائی کابینہ میں جمعیت علماء اسلام کو شامل کرنے کا حتمی فیصلہ ہو گیا ہے اور جمعہ کو جمعیت علماء اسلام کے صوبائی وزراء حلف بھی اٹھالیں گے۔ سیاسی حلقوں میں یہ خبریں گردش کررہی ہیں کہ اپوزیشن جماعتوں بی این پی مینگل اور جمعیت علماء اسلام کو وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو نے حکومت میں شمولیت کی دعوت دی ہے جس میں بی این پی مینگل نے تو حکومت میں شامل ہونے سے معذرت کر لی ہے جبکہ سیاسی تجزیہ نگاروں کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو کی قائد جمعیت علماء اسلام مولانا فضل الرحمن سے ہونے والی ملاقات میں جمعیت نے حکومت میں شامل ہونے کی رضامندی ظاہر کردی ہے۔ اس ملاقات میں جمعیت علماء اسلام کی جانب سے بعض اہم محکموں کے قلمدان کا مطالبہ بھی کیا گیا ہے۔ کہا جارہا ہے کہ جیسے صوبائی کابینہ میں ردوبدل اور جمعیت علماء اسلام کے حکومت کا حصہ بننے میں ہلچل دیکھی جارہی ہے ویسی ہی ہلچل بلوچستان عوامی پارٹی کے اپنے کیمپ میں بھی محسوس کی جارہی ہے کیونکہ ظاہر ہے کہ جمعیت علماء اسلام کے حکومت کا حصہ بننے سے بی اے پی کے کچھ وزراء اور پی ٹی آئی کی بھی چھٹی ہوسکتی ہے اور اسی حوالے سے بعض وزراء اور کابینہ کے اراکین بھی اپنے طور پر ملاقاتوں اور رابطے کرتے ہوئے اپنی اپنی وزراتوں کو بچانے میں مصروف ہیں۔ سیاسی حلقوں کے مطابق جے یو آئی کے ساتھ جو فارمولہ طے کیا گیا ہے اس میں تین صوبائی وزراء اور ایک مشیر جمعہ کو حلف اٹھائیں گے۔ سیاسی تجزیہ نگار کہتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو جنہیں ایسی صورتحال میں کافی منجھا ہوا سیاستدان سمجھا جاتا ہے اور انہوں نے اس سے قبل نواب ثناء اللہ زہری اور جام کمال خان کی حکومت کو جس کمال سیاسی بصیرت سے تبدیل کیا وہ یقینی طور پر اس صورتحال پر بھی قابو پانے میں کامیاب ہو جائیں گے تاہم کچھ حلقوں کا یہ کہنا ہے کہ عبدالقدوس بزنجو فی الحال بلوچستان عوامی پارٹی اور کابینہ

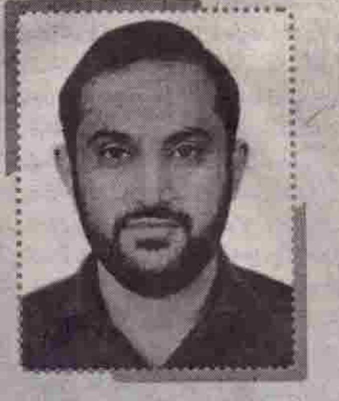

کے ساتھیوں کو بھی ناراض کردینے کے موڈ میں نہیں ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہوگا کہ وہ کابینہ کی اس ردوبدل کو کیسے مکمل کرتے ہیں کیونکہ بلوچستان عوامی پارٹی کے وہ دوست جنھوں نے عبدالقدوس بزنجو کی جام کمال حکومت گرانے میں بڑھ چڑھ کر حمایت کی تھی۔ اگر انہیں کابینہ سے ہٹایا جاتا ہے تو وہ یقینی طور پر بلوچستان حکومت کے لئے مستقبل میں مشکلات پیدا کر سکتے ہیں کیونکہ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان حالیہ سیلابی صورتحال سمیت دیگر اہم معاملات میں اب بھی وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو اور ان کی حکومت پر تنقید کے نشتر برسانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے اور اگر جام کمال خان کو ان اراکین کی جانب سے ہمدردیاں ملتی ہیں جنہیں کابینہ سے فارغ کیا جائے گا تو اس سے بی اے پی کی اپنی جماعت شدید اندرونی اختلافات کے باعث اگلے انتخابات کیلئے بھرپور تیاری سے قاصر ہوگی۔ کابینہ پر نظر ڈالی جائے تو اٹھارویں ترمیم کے تحت بلوچستان کی صوبائی کابینہ اس وقت مکمل ہے 14 وزراء اور 5 مشیران پر مشتمل کابینہ میں جو اہم قلمدان واپس لئے جانے کا امکان ہے اس کے لئے بھی کئی نام سوشل میڈیا پر گردش کررہے ہیں تاہم اب تک حتمی طور پر کوئی نام سامنے نہیں آیا ہے۔

سیاسی تجزیہ نگاروں کے مطابق بلوچستان میں گورنر کی تقرری کا معاملہ بھی اب تک حل نہیں ہوا اور شنید ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے اسلام آباد اور کراچی دورے کے موقع پر بی این پی مینگل کے قائد سردار اختر جان مینگل سے ہونے والی ملاقات میں ان معاملات کو بھی زیر بحث لایا گیا ہے۔ کچھ حلقوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ کراچی میں وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو اور جام کمال خان کے درمیان بھی ایک ملاقات طے ہوئی تھی مگر کچھ ناگزیر وجوہات کی بناء پر یہ ملاقات ہو نہیں پائی۔ گورنر بلوچستان کے لئے بی این پی مینگل کے ملک محمد ولی کاکڑ کا نام فائنل کیا گیا تھا جسے وزیراعظم میاں شہباز شریف کی منظوری بھی حاصل ہوئی لیکن اب تک یہ نام صدر مملکت کے دفتر میں موجود ایک فائل میں تعطل کا شکار ہے۔ مسلم لیگ ن کی جانب سے بھی گورنر بلوچستان کے لئے سردار یعقوب ناصر کا نام لیا جارہا ہے تاہم ذرائع کے مطابق اسے بھی حتمی نہیں کہا جا سکتا۔ بعض سیاسی حلقے یہ کہتے ہیں کہ قائم مقام گورنر بلوچستان جان محمد جمالی مزید کچھ عرصے تک یہ ذمہ داری نبھاتے رہیں گے لیکن یہ بات تو فائنل ہو گئی ہے کہ کابینہ میں ردوبدل اور جمعیت علمائے اسلام کی شمولیت کے بعد صوبے میں سیاسی صورتحال مزید دلچسپ ہوجائے گی۔

☆.....☆.....☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 22 SEP 2022 Page No. 24

بلوچستان کی سیاست میں ایک نیا موڑ

نصیر بلوچ

معتبر ذرائع کے مطابق جام کمال خان جلد یا بدیر پیپلز پارٹی میں شمولیت کا اعلان کرنے والے ہیں۔ اگر وہ پیپلز پارٹی میں شمولیت اختیار کرتے ہیں تو سیاست کے مایہ ناز بادشاہ آصف علی زرداری آنے والے وقت میں کسی بھی طرح جام کمال خان کو دوبارہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے منصب پر فائز کرنے کی جی توڑ کوشش کریں گے۔ ن لیگ کا خیال ہے کہ اگر بلوچستان کے حالات سدھارنے ہیں تو ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کو دوبارہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی کرسی پر براجمان کرنا پڑے گا۔ معلوم نہیں کہ بلوچستان کے حالات کو لے کر ن لیگ کی نیت کتنی شفاف ہے لیکن شنید میں آیا ہے کہ بڑے میاں نواز شریف نے وزیراعظم شہباز شریف کو بلوچستان پر خاص توجہ دینے کی ہدایت کی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو بڑی ہوشیاری سے جام کمال خان کی سیاسی ساکھ کو ختم کیے جا رہا ہے اور وہ اس میں کافی حد تک کامیاب ہو چکے ہیں۔ حب چوکی کو الگ ضلع بنانے میں عبدالقدوس بزنجو کا اہم کردار رہا ہے۔ یہ کام انہوں نے ذاتی دلچسپی سے کی ہے چونکہ حب چوکی کو الگ ضلع بنانے سے جام کمال خان اکثریت سے محروم ہو جائیں گے۔ جام کمال خان کی سیاست کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کا یہ ایک واحد حل تھا۔ اگر بلوچستان ہائیکورٹ کا فیصلہ الگ ضلع کی منظوری کے حق میں آیا تو اس اقدام سے تمام تر فائدہ بھوتانی برادرز کو ہوگا۔

بلوچستان کو اس وقت سیاسی و معاشی بحران کا سامنا ہے مگر حکومت اور اپوزیشن قومی اتفاق کا ڈھونگ رچا کر اپنے مفادات کی خاطر رخ تبدیل کر رہے ہیں۔ بے یو آئی باقاعدہ وزارتیں لینے پر آمادہ ہوا ہے۔ پارٹی نے جو شرط رکھی تھی وہ معمولی تھی جنہیں محض اپنے سیاسی قد کو اونچا کرنے کے لئے رکھا گیا تھا۔ پی ٹی آئی کو حکومت سے الگ کرنے کا شرط حکومت کے لئے مشکل نہ تھا۔ صوبائی کابینہ میں پی ٹی آئی کے صرف ایک رکن بابر موسیٰ خیل شامل ہیں جو ڈپٹی اسپیکر ہیں۔ حکومت اس کو بلا کسی جھجک کے فارغ کر دے گی۔

بلوچستان کی سیاست میں افراتفری کا ماحول ہے کسی کو کچھ سمجھ نہیں آرہا عوام کنفیوژن کا شکار ہیں۔ عبدالقدوس بزنجو کسی بھی پارٹی کو سپٹ کرنے سے گریز کر رہے ہیں کیونکہ مستقبل قریب میں ممکن ہے کہ موسم کے مطابق کسی اور پارٹی کا انتخاب کریں۔ میر عبدالقدوس بزنجو سیاست کے ماہر نہیں اس لئے ہر دلعزیز سیاست کے بادشاہ آصف علی زرداری انکی رہنمائی کر رہے ہیں۔

شروع میں عبدالقدوس بزنجو سے ناراض متقدرہ حلقے بلوچستان حکومت کی ہر کام میں رکاوٹ پیدا کر رہے تھے۔ ریکوڈک معاہدہ پر عبدالقدوس بزنجو کو بزور طاقت دبانے کی کوشش کو بالائی سطح سے مخالفت کا سامنا رہا۔ اور راتوں رات خصوصی طیارے سے متقدرہ کی ایک ٹیم کوئٹہ پہنچی جن میں صادق سنجرانی، اسد قیصر بھی شامل تھے یہ ایک خفیہ میٹنگ تھی جس کے متعلق میڈیا کو بھی خبر ہونے نہیں دی گئی۔ اس میٹنگ میں میر عبدالقدوس بزنجو کی ذہن سازی کر کے انہیں ریکوڈک سمیت آئندہ ہونے والے ان تمام کاموں کے متعلق نا صرف آگاہ کیا گیا بلکہ تنبیہ کی گئی کہ وہ ابھی ان پر اپنی رضامندی کی مہر ثبت کریں۔ آصف علی زرداری نے اس وقت عبدالقدوس بزنجو کو ٹیلی فونک رابطہ کر کے متقدرہ کی سب باتیں ماننے پر زور دیا جس پر وہ مان بھی گئے۔ اس کے بعد سے بلوچستان حکومت کو ڈھیل مل گئی۔

اس وقت تمام سیاسی پارٹیوں کے صوبائی اسمبلی کے اراکین حکومت سے اپنے ذاتی کام نکلوا رہے ہیں۔ اگر تمام سیاسی و نظریاتی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر دیکھا جائے تو عبدالقدوس بزنجو بذات خود ایک نیک دل انسان ہیں۔ اگر وہ سیاست پر تھوڑی سمجھ بوجھ رکھتے تو انکی شخصیت کا اثر شاید انکی سیاست میں نظر آتا۔ ان سیاسی بھول بھلیوں میں بی این پی کا کردار اہم اور واضح ہے۔ اس تمام سیاسی افراتفری میں بی این پی کھلاڑی بن کر خود کو پچ سے باہر کیے ہوئے ہے اور اب امید یہ کی جا رہی ہے کہ کوئی آؤٹ ہو اور انکی باری آجائے۔ بلوچستان کی سیاسی مستقبل تاریک نظر آرہی ہے متقدرہ بہت سوں کو اقتدار پر بٹھانے کی زبان دے چکی ہے اور یہاں متقدرہ کی اکثریت ممکن ہے اس بار نیوٹرل رہے خود کو بری الذمہ قرار دے کر محض بیٹھ کر تماشہ دیکھے۔ متقدرہ نیوٹرل رہے تو بلوچستان کی سیاسی تبدیلی کا سارا انحصار نواز میاں ہٹ کر میٹنگل اور آصف زرداری پر ہے۔ ن لیگ کی خواہش ہے کہ آنے والے الیکشن میں ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کو جیت حاصل ہو وہ اس معاملے پر آصف علی زرداری کے ساتھ ایک نشست بھی کر چکے ہیں اور فرما چکے ہیں کہ اگر ہمیں بلوچستان کے لوگوں کو ایک کر کے حالات کو بہتر کرنا ہے تو کسی بھی طرح اگلے انتخابات میں ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی حمایت کرنی ہوگی۔ اگر آصف علی زرداری بڑے میاں نواز شریف اور وزیراعظم شہباز شریف کی بات مان لیتے ہیں تو وہ عبدالقدوس بزنجو کی غلط رہنمائی کریں گے تاکہ آنے والے انتخابات سے قبل انکی سیاسی ساکھ متاثر ہو۔ دوسری طرف جام کمال خان بھی آصف علی زرداری کی منت سماجت کر رہے ہیں کہ انہیں کسی بھی طرح اگلے الیکشن میں اقتدار دلائی جائے وہ اس پر بھی ضرور سوچیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 22 SEP 2022 Page No.

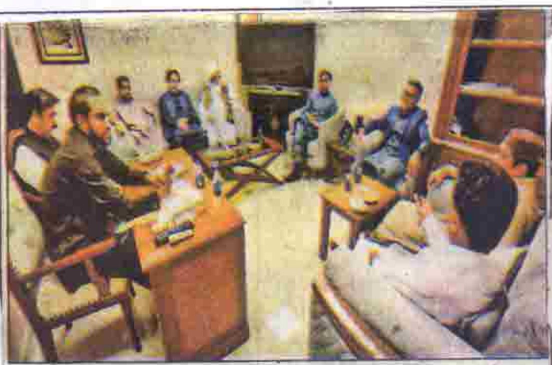

کوئٹہ: وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو سے صوبائی وزرا اور ارکان اسمبلی ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو کو نور محمد دمڑ کے بھتیجے کی شادی میں پگڑی پہنائی جارہی ہے

وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو سے صوبائی وزراء اور ارکان اسمبلی ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بزنجو صوبائی وزراء و دیگر کا صوبائی وزیر نور محمد دمڑ کے بھتیجے کی شادی کی تقریب میں گروپ

کوئٹہ، وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو سے سینیٹر
محمد عبدالقادر ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو کو پراجیکٹ
منیجر دی اوبی حمنا ملک شیلڈ دے رہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Dated: 22 SEP 2022 Page No.

Bullet No.

QUETTA: Project Manager VOB Hamna Malik presents shield to Chief Minister Balochistan Abdul Quddus Bizenjo, during laptop distribution ceremony on Wednesday.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 22 SEP 2022 Page No. ______

چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کے تحت ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 22 SEP 2022 Page No.

Bullet No.

قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی کے ہمراہ جاپان کے اعزازی قونصل جنرل سید ندیم شاہ سید فیروز شاہ و دیگر کا گروپ

قائمقام گورنر جان محمد جمالی سے انجینئر جمیل احمد کرد کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

ہرنائی: ضیاء لانگو اور نور محمد دمڑ کھوسٹ میں وفات پانیوالے خالقداد اور زخمی افراد کیلئے دعا کر رہے ہیں

صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی ریلوے اسٹیشن پر سرکاری ریٹ پر لوگوں کو آٹا دے رہے ہیں

صوبائی وزیر محمد خان طور اوتمانخیل سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں